प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 02 Thursday 2nd January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲ مورخہ، ۲ جنوری ۲۰۲۵ء، بروز جمعرات، یکم رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی تحقیقات کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل

ڈی آئی جی تیلی کی قیادت میں دس رکنی ٹیم

رپورٹ: ضمیر قاضی

ممبئی: ریاست میں موضوع بحث بنے بیڑ ضلع کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی تحقیقات کے لیے بالآخر خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی ہے۔ جرم تحقیقات محکمہ (سی آئی ڈی) کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل ڈاکٹر بسوراج تیلی کی قیادت میں دس افراد پر مشتمل ٹیم تشکیل دی گئی ہے، جسے دیشمکھ کے اغوا اور قتل کی تحقیقات کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ناگپور کے سرمائی اجلاس میں اس کیس کی تحقیقات کے لیے ایس آئی ٹی کے قیام کا اعلان کیا تھا۔ اب اس پر عمل درآمد شروع ہو چکا ہے۔ نئے سال کے پہلے دن ریاستی حکومت نے اس حوالے سے سرکاری حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس، جو ریاست بھر میں شہ سرخیوں میں ہے، کی تحقیقات سی آئی ڈی کر رہی ہے۔ قتل کے 22 دن بعد اس کیس کے اہم ملزم والمیکی کراڈ نے منگل کو سی آئی ڈی کے سامنے خود سپردگی کی۔ تاہم، اس پر صرف بھتہ خوری کا مقدمہ درج کیا گیا ہے اور اسے 15 دن کی سی آئی ڈی حراست میں رکھا گیا ہے۔ ابھی تک کراد کو دیشمکھ قتل کیس میں ملزم نہیں بنایا گیا ہے۔ اس دوران کراد کے سیاسی سرپرست اور وزیر دھننجے منڈے نے پیر کے روز وزیر اعلیٰ سے طویل ملاقات کی۔ اگلے دن کراد نے ویڈیو جاری کر کے سی آئی ڈی کے سامنے خود سپردگی کی۔ اس اتفاق پر اپوزیشن، سماجی کارکنوں اور گاؤں کے رہائشیوں کے درمیان سوالات اٹھ رہے ہیں۔ تیز رفتار تحقیقات اور مجرموں کو سخت سزا دلانے کے مطالبے کے تحت مساجوگ گاؤں میں جل سمادھی تحریک چلائی گئی۔ اس واقعے میں دیگر مفرور ملزمان کو گرفتار کرنے کے لیے سی آئی ڈی اپنی پوری کوشش کر رہی ہے۔ اب ریاستی حکومت نے ڈی آئی جی بسوراج تیلی کی قیادت میں ایس آئی ٹی تشکیل دی ہے۔ ٹیم کے ارکان: سی آئی ڈی کی اقتصادی جرائم تحقیقاتی شاخ کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل ڈاکٹر بسوراج تیلی، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ انیل گجر، اے پی آئی وجے سنگھ جونوال، پی ایس آئی مہیش وگھنے، آنند شندے، اے ایس آئی تکارام جاگتاپ، منوج واگھ، چندرکانت کالکٹے، بالا صاحب اہنکارے اور سنتوش گتے۔ اہم ملزم پر قتل کا الزام کب لگے گا؟ اہم ملزم والمیکی کراڈ پر بھتہ خوری کا مقدمہ درج ہے۔ دیشمکھ قتل کیس کے تحت اس پر الزام کب لگے گا اور تمام ملزمان پر مکوکا قانون کب لاگو کیا جائے گا؟ اس طرح کے سوالات دیشمکھ کے خاندان، اپوزیشن اور گاؤں والوں کی جانب سے اٹھائے جا رہے ہیں۔

مرادآباد: ہجوم نے شاہ دین کو لاٹھیوں، بیلٹوں سے اتنا مارا کہ دم توڑ دیا، نزدیکی پولیس چوکی والوں کو بھنک تک نہیں لگی

مرادآباد کی منڈی کمیٹی پولیس چوکی کے قریب سرعام مبینہ طور پر گائے ذبح کرنے کے ملزم شاہ دین کو ہندتوواودیوں نے لاٹھیوں اور بیلٹوں سے بے دردی سے مارا۔ وائرل ویڈیو میں صاف نظر آ رہا ہے کہ شاہ دین زمین پر پڑا ہے اور لوگ اسے مار رہے ہیں لیکن چند قدم کے فاصلے پر چوکی ہونے کے باوجود پولیس کو پہنچنے میں آدھے گھنٹے سے زیادہ کا وقت لگا۔ امراجالا کی رپورٹ کے مطابق شدید زخمی اور خون میں لت پت شاہ دین کو اسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن وہ دوران علاج دم توڑ گیا۔ شاہ دین کے بھائیوں کا الزام ہے کہ چوکی قریب ہی تھی تو پولیس کو پہنچنے میں اتنا وقت کیسے لگا۔ پولیس کہاں سو رہی تھے؟ خبر کے مطابق سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو کے بارے میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ وہ واقعہ کی جگہ ہے۔ دو ویڈیوز میں لوگ شاہ دین کو گھیرے میں لے کر مارتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ واقعہ اتوار کی رات دیر گئے 3 بجے پیش آیا۔ جس میں آواز صاف سنائی دے رہی ہے کہ وہ شاہ دین کو گالی دے رہے ہیں اور مار رہے ہیں اس کے ساتھیوں کے نام بھی پوچھے جا رہے ہیں۔ اسی دوران ایک شخص کہہ رہا ہے کہ اسے کچھ اور مارو۔ ورنہ وہ اٹھ کر بھاگ سکتا ہے۔ ویڈیو میں حملہ آوروں کے چہروں کو بچانے کی کوشش کی گئی لیکن مختصر ویڈیو میں کچھ چہرے نظر آ رہے ہیں۔ جس میں ایک حملہ آور نے سرخ رنگ کی جیکٹ پہن رکھی ہے جبکہ دوسرے حملہ آور نے نیلے رنگ کی جیکٹ پہن رکھی ہے۔ مارپیٹ کا یہ سارا سلسلہ تقریباً آدھے گھنٹے تک جاری رہا۔ اس کے بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ تب تک ہجوم نے شاہ دین کو اس قدر مارا پیٹا کہ وہ چلنے کے قابل بھی نہیں تھا۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک شخص پولیس کی موجودگی میں بھی شاہ دین کو مارتا ہے۔ پولیس اہلکاروں نے کسی طرح لوگوں کو وہاں سے ہٹایا۔ اس کے بعد وہ زخمی کو ضلع اسپتال لے گئی اور اسے داخل کرایا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی شاہ دین کے گھر والے بھی اسپتال پہنچے۔

منترالیہ میں بھیڑ کو قابو میں رکھنے کے لیے ایف آر ایس نظام نافذ! ہر داخلہ دروازے پر ہوگی اسکیننگ

خصوصی نامہ نگار

ممبئی: منترالیہ میں بڑھتی بھیڑ اور اس سے پیدا ہونے والے قانون و انتظام کے مسائل کو کم کرنے کے لیے ایف آر ایس (فیس ریکگنیشن سسٹم) جیسی جدید تکنیک کو نافذ کیا جا رہا ہے۔ یہ نظام منترالیہ کے تمام داخلی دروازوں پر نصب کیا گیا ہے۔ اس کے بعد منترالیہ کی عمارت میں داخل ہونے کے لیے پاس کی اسکیننگ کے بغیر اندر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ منترالیہ میں آنے والوں کو صرف اسی محکمے میں جانے کی اجازت ہوگی جہاں ان کا کام ہے۔ اگر وہ کسی اور جگہ جانے کی کوشش کریں گے تو پولیس کی سخت نگرانی رہے گی۔ ایف آر ایس نظام کی اہم خصوصیات: 1. آن لائن پاس کی سہولت: اگر کسی کو منترالیہ میں داخل ہونا ہے تو وہ اپنا پاس آن لائن نکال سکتا ہے یا منترالیہ کے دروازے پر بھی پاس حاصل کیا جا سکتا ہے۔ 2. اسکیننگ کے بعد ہی عمارت میں داخلہ: دروازے سے داخل ہونے کے بعد عمارت میں جانے کے لیے دوبارہ پاس کی اسکیننگ کرنی ہوگی۔ 3. متعلقہ محکمے تک محدود رسائی: آنے والے کو صرف اسی محکمے میں جانے کی اجازت ہوگی جہاں ان کا کام ہے۔ اگر وہ دوسری جگہ جانے کی کوشش کریں گے تو پولیس کی نظران پر ہوگی۔ 4. قانون و انتظام کی خلاف ورزی پر بلیک لسٹ: اگر کوئی خودکشی کی کوشش کرتا ہے یا قانون و انتظام میں مسئلہ پیدا کرتا ہے تو اسے دوبارہ منترالیہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی اور اس کا نام بلیک لسٹ میں ڈال دیا جائے گا۔ 5. طویل انتظار سے نجات: اس تکنیک کی وجہ سے پاس کے لیے منترالیہ کے باہر گھنٹوں قطار میں کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ 6. تمام افسران اور وزراء کے لیے فیس آئی ڈی لازمی: تمام سکریٹریز، افسران اور وزراء کو فیس آئی ڈی بنوانی ہوگی، جس کے بعد ہی انہیں داخلے کی اجازت ملے گی۔ 7. بھیڑ پر کنٹرول: وزراء اور اراکین اسمبلی کے ساتھ آنے والے کارکنوں کی بھیڑ پر اس نظام کے ذریعے قابو پایا جا سکے گا۔ 8. کنٹرول روم سے جڑاؤ: ہر دروازے پر نصب ایف آر ایس نظام منترالیہ کے کنٹرول روم سے منسلک ہوگا، جس سے یہ معلوم ہو سکے گا کہ آنے والا شخص منترالیہ کے اندر کہاں جا رہا ہے۔ 9. بھیڑ پر مکمل قابو: منترالیہ میں تقریباً 8,000 افسران اور ملازمین کام کرتے ہیں۔ کابینہ کے دنوں میں آنے والوں کی تعداد 5,000 سے 6,000 تک ہو جاتی ہے، جس سے مجموعی بھیڑ 12,000 سے 15,000 تک پہنچ جاتی ہے۔ اس نظام کے ذریعے منترالیہ میں داخلے کے انتظام کو محفوظ اور آسان بنایا جائے گا اور غیر ضروری بھیڑ کو روکا جا سکے گا۔

بیڑ ضلع کے مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے خلاف گاؤں والوں کا جل سمادھی احتجاج

بیڑ نمائندہ: بیڑ ضلع کے مساجوگ گاؤں میں سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قاتلوں کی گرفتاری کے مطالبے کو لے کر منگل کے روز گاؤں والوں نے دو گھنٹے سے زیادہ وقت تک جل سمادھی احتجاج کیا۔ گاؤں والوں کا مطالبہ ہے کہ سنتوش دیشمکھ کے قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔ اس احتجاج کے دوران تین خواتین کو چکر آ گیا، جنہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ پولیس نے احتجاجیوں سے پانی سے باہر آنے کی اپیل کی، لیکن گاؤں والے اپنی مانگ پر ڈٹے رہے۔ پولیس نے بار بار اعلان کرتے ہوئے احتجاج کرنے والوں سے باہر آنے کی اپیل کی، مگر غصے میں بھرے گاؤں والے اپنی مانگ پر قائم رہے۔ بیڑ کے ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ نوینت کانوت خود احتجاج کے مقام پر پہنچے اور گاؤں والوں سے بات چیت کی۔ اس دوران موجود خواتین اور دیگر گاؤں والے بھی جارحانہ ہو گئے۔ انہوں نے کہا، اب تک کئی بار وقت دیا گیا، لیکن اہم ملزم اور دیگر دو ملزمان اب بھی فرار ہیں۔ اتنے دن گزرنے کے باوجود آپ ملزمان کو گرفتار نہیں کر پائے، تو ہمیں جل سمادھی لینے دیجیے۔ اگر اتنے دن میں ملزمان نہیں پکڑے جاتے، تو والمیکی کراڈ کو ہی ہمارے گاؤں کا سرپرست بنا دیجیے۔ اس پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نوینت کانوت نے گاؤں والوں کو یقین دلایا کہ پولیس پوری طاقت کے ساتھ ملزمان کی تلاش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ہمیں دس دن کا وقت دیں، ہم اس مدت کے اندر ملزمان کو گرفتار کر لیں گے۔ اس یقین دہانی کے بعد گاؤں والے پرسکون ہو گئے۔

مالیگاؤں میں ایک بار پھر بغیر کسی سرکاری امداد کے اردو کتاب میلہ کا شاندار افتتاح و آغاز، اردو سے محبت رکھنے والے افراد کا جم غفیر

مالیگاؤں: (خیال اثر) بغیر کسی سرکاری امداد اور قومی کونسل برائے فروغ اردو یا مہاراشٹر اردو اکیڈمی کے مالی معاونت کے بغیر مالیگاؤں کتب فروشوں کی انجمن جو کہ ایک رجسٹرڈ تنظیم ہے نے مالیگاؤں شہر میں یکم جنوری سے سات جنوری تک اردو کتاب میلہ 2025 کا اس طرح انعقاد کیا ہے کہ مطالعہ کے شوقین افراد کا جمگھٹا لگ گیا ہے۔ خواتین ہی نہیں بلکہ طلبہ و طالبات بھی اردو زبان کی آبیاری کے لیے کتابیں خریدنے کے لیے جوق در جوق اس طرح چلے آ رہے ہیں کہ بک اسٹال کی قلت کے مدنظر حقیقت حال کا تقاضہ ہے کہ سارے میدان میں بک اسٹال بکھرے رہنا تھا لیکن مجبوری حالات کی وجہ سے زیادہ تعداد میں بک اسٹال میں اضافہ نہ کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ کتب فروشوں کی انجمن نے انہیں لوگوں کو اسٹال مہیا کیا ہے جو کتب فروش انجمن کے رکن ہوں۔ خیر جو کچھ بھی ہے غنیمت ہی کہلائے گا کیونکہ اردو زبان و ادب کی آبیاری ہی نہیں بلکہ بچوں اور طلبہ و طالبات میں مطالعہ کا شوق بیدار کرنے کے لیے آئے دن ایسے کتب میلوں کا انعقاد اشد ضروری کہلائے گا جس کے لیے مالیگاؤں انجمن کتب فروشوں کی انجمن کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہوگی۔ جاری کتب میلے میں روز کتابوں کی اجرائی تقریب ہی نہیں بلکہ ادبی و ثقافتی مجالس کا انعقاد بھی کیا جا رہا ہے۔ اردو زبان و ادب اور تہذیب و ثقافت کی بقا اور طلباء و نسل نو میں مطالعہ کو فروغ دینے کے لئے، گزشتہ کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے یکم جنوری 2025 کو مفتی حسنین محفوظ کے ہاتھوں اردو کتاب میلہ کا افتتاح عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈاکٹر رضوانہ ہمدانی، ڈاکٹر شکیب و ڈاکٹر مبین نذیر (سٹی کالج) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کتب بینی اور اردو زبان کی حفاظت کے ضروری اقدام پر روشنی ڈالی۔ صدر تقریب مفتی حسنین محفوظ رحمانی نے بھی مطالعہ کی اہمیت اور کتابوں سے دوستی کے فوائد بتائے۔ موصوف نے کہا کہ اگر آپ بھیڑ میں خود کو منفرد رکھنا چاہتے ہیں تو کتابیں خریدیں اور خوب مطالعہ کیجئے۔ اس تقریب کی نظامت رئیس قاسمی نے کی۔ کتاب میلہ کی مشترکہ انجمنوں کی جانب سے عمران راشد نے رسم شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مولانا مقصود، شیدا میرٹھی، ڈاکٹر اشفاق انجم، مولانا عزیز رحمانی، ڈاکٹر اشفاق عمر، حافظ عادل و دیگر مہمانان افتتاحی تقریب میں موجود تھے۔

معہد ملت مالیگاؤں کے جانب سے بیڑ شہر میں دینیات امتحانات کا شاندار انعقاد

بیڑ۔۔ قاضی مجیب۔۔ معہد ملت مالیگاؤں کے جانب سے گزشتہ روز کو ملیہ گرلز ہائی اسکول بیڑ میں دینیات کے امتحانات کا شاندار انعقاد عمل میں لایا گیا۔ ان امتحانات میں شہر کے تمام اسکولوں سے 1895 طلبا و طالبات نے شرکت کی ان امتحانات کے انعقاد کے ذریعے طلباء و طالبات میں دینی تعلیم کو عام کر کے دینداری پیدا کرنا مقصود ہے واضح رہے کہ مذکورہ امتحانات مولانا مختار ملی کے زیر نگرانی منعقد ہونے جبکہ ممتحین کی حیثیت سے مفتی محمد محی الدین اورنگ آباد نے شرکت کی جبکہ بیڑ شہر کے علماء و اکرام میں مفتی محمد وسیم مولانا محمد محیب الدین مولانا عبدالرحیم مولانا عبدالعزیز حافظ ہارون حافظ نعیم مولانا سمیر ملی مولانا شفیق ملی مولانا ناظم ملی شہر قاضی مولانا ظفر محی الدین کے علاوہ ریاض صدیقی و شاہد انعامدار نے طلباء و طالبات کی رہبری کی اس امتحانات کے لیے ملیہ گرلز ہائی اسکول کی عمارت سینٹر کے لئے فراہم کرنے پر مدرسہ ہذا کے صدر مدرس عرفان صدیقی و سکریٹری خان صبیحہ باجی کا مولانا مختار ملی نے شکریہ ادا کیا۔

کے وائی سی کے پیسے مانگنے والوں پر کارروائی کریں اور تاریخ میں توسیع کریں: خورشید عالم

معزز رکن پارلیمنٹ سونوانے اور معزز ضلع کلکٹر کو یادداشت پیش

بیڑ (نمائندہ): آج 31 دسمبر کو معزز رکن پارلیمنٹ بجنگ سونوانے صاحب اور معزز ضلع کلکٹر صاحب کو ایک وفد نے کے وائی سی کی تاریخ میں توسیع کرنے اور کے وائی سی کے لیے پیسے مانگنے والے راشن دکان داروں کے خلاف کارروائی کی مانگ کے سلسلے میں ایک یادداشت پیش کی۔ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ حکومت اور انتظامیہ نے ہر راشن کارڈ کے کے وائی سی کی آخری تاریخ 31 دسمبر مقرر کی تھی، جواب ختم ہو چکی ہے۔ لہٰذا تاریخ میں توسیع کی جائے۔ مزید یہ کہ حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے ہر راشن کارڈ ہولڈر کو کے وائی سی کی سہولت مفت میں فراہم کی جا رہی ہے، اس کے باوجود کئی راشن دکان دار ہر راشن کارڈ ہولڈر سے کے وائی سی کے لیے 100 روپے وصول کر رہے ہیں۔ اگر غریب لوگ پیسے نہ دیں، تو انہیں دکان سے باہر نکال دیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اب تک کے وائی سی کا کام مکمل نہیں ہوا ہے۔ معزز رکن پارلیمنٹ اور ضلع کلکٹر صاحب سے درخواست ہے کہ قصوروار راشن دکان داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ یہ یادداشت نیشنلسٹ پارٹی کے شہر صدر اور سابق صدر خورشید عالم کی قیادت میں پیش کی گئی۔ اس موقع پر ایڈوکیٹ سید فاروق، شیخ ماجد، گڈو بھائی، پٹھان لطیف خان، عمران شکلگیر، شیخ فیاض، شیخ وسیم، عبدالکریم اور دیگر افراد موجود تھے۔

بیڑ کی بلاسودی معتبر راحت کوآپریٹو اربن بنک کی جانب سے سال 2025 کا کلینڈر جاری کیا گیا اس کی کاپیاں گزشتہ روز بیڑ کے ممبر پارلیمنٹ بجرنگ سونونے اور مقامی صحافی حضرات کو پیش کیے گئے۔

جماعت اسلامی ہند جلگاؤں کی جانب سے اسلام اور انسانیت اس موضوع پر شاندار پروگرام

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو آخرت کی زندگی کے ساتھ ساتھ دنیاوی زندگی میں کامیابی، کامرانی اور سرخروئی کا راستہ دکھاتا ہے (واجد علی خان)

جلگاؤں (عبدالوحید جنیدی) جماعت اسلامی ہند جلگاؤں کی جانب سے اسلام اور انسانیت کے موضوع پر ایک شاندار پروگرام شہر جلگاؤں کے تانبہ پور علاقے میں عمل میں آیا پروگرام کا آغاز ڈاکٹر عبداللہ سر نے تلاوت قرآن پاک سے کیا بعد ازاں ملت اردو ہائی اسکول کے سابق مدرس رفیق پٹوے سر نے اپنی مسحور کن آواز میں مراٹھی زبان میں نعت پاک پڑھی، اس موقع پر پروفیسر سہیل امیر سر نے کہا کہ آج مسلمان اگر خود کا جائزہ لے تو نظر آتا ہے کہ وہ کون سی اخلاقی برائی ہے جو ہم میں نہیں پائی جاتی ہماری اخلاقی حالت آج اس قدر پست اور خستہ حال ہے کہ دنیا کی گئی گزری قومیں بھی مسلمانوں کو حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں اور اس کی واحد وجہ قرآن کی تعلیمات اور اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دوری ہے۔ مہمان خصوصی واجد علی خان (ناسک) نے اپنے خطاب میں سماج میں بڑھتی ہوئی برائیاں، محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تقاضے خود کا احتساب اور موت کی تیاری پر روشنی ڈالی نیز فرمایا کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو آخرت کی زندگی کے ساتھ ساتھ دنیاوی زندگی میں کامیابی، کامرانی اور سرخروئی کا راستہ دکھاتا ہے۔ اس موقع پر نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود تھیں نظامت کے فرائض محترم ڈاکٹر عبداللہ سر نے انجام دیا۔

ملکاپور بایوسائنس اکیڈمی نے NEET نیٹ ریزیڈینشل پروگرام کے لیے اسکالرشپ امتحان کا کیا انعقاد

ملکاپور: 1 / جنوری (محمد احسان سر) 29 دسمبر 2024 بروز اتوار ملکاپور زیڈ اے اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں بایوسائنس اکیڈمی کی جانب سے اسکالرشپ اور دیگر فوائد کے تحت امتحان کا انعقاد کیا گیا۔ اکیڈمی آف بایوسائنس نے قومی اہلیت میں داخلہ ٹیسٹ، (NEET) نیٹ کی تیاری کے لیے اپنے ریزیڈینشل پروگرام میں داخلے کے لیے کامیابی کے ساتھ اسکالرشپ ٹیسٹ کا انعقاد کیا۔ یہ امتحان ان طلبہ کے لیے ایک بہترین موقع ثابت ہوگا جو میڈیکل فیلڈ کے شعبے میں اپنا کیریئر بنانا چاہتے ہیں، اس امتحان کا مقصد ہونہار طلبہ کو مالی مدد فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ بغیر کسی پریشانی اور مالی رکاوٹوں کے اعلیٰ سطح پر NEET کی تیاری کر سکیں۔ امتحان میں حیاتیات، طبیعیات اور کیمسٹری مضامین سے متعلق سوالات پوچھے گئے۔ امتحان میں کل 150 طلبہ نے حصہ لیا۔ اس امتحان کو بایوسائنس اکیڈمی کے ماہرین نے آسانی سے منظم کیا اور کامیاب بنانے کی بھرپور کوشش کی۔ امتحانات کو منظم طریقہ سے منعقد کرنے اور کامیاب بنانے کے لیے زیڈ اے اردو ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج سے پرنسپل محمد شاکر کی رہنمائی میں اور سائنس ٹیچر شیخ وسیم شیخ سلیم سر، محمد شفیق سر، سمیر خان کریم خان سر، محمد منظیم شیخ سلیم سر، سلمان صابر خان عرش، سید حسن اور الہدی اگرلز ہائی اسکول و جونیئر کالج ملکاپور سے محمد شکیل عبدالعزیز سر اور دیگر اساتذہ نے مدد کی۔ بائیوسائنس اکیڈمی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سید عمران سر نے کہا کہ ہمارا مقصد ہے کہ ہر طالب علم کو اسکالرشپ کے امتحان کے ذریعے معیاری تعلیم حاصل ہو، ہم ان طلبہ کی مدد کرنا چاہتے ہیں جو محنتی و ہوشیار ہیں لیکن مالی مسائل کی وجہ سے آگے بڑھنے سے قاصر ہیں۔ امتحان کے نتائج کے بعد، NEET ریزیڈینشل پروگرام کے تحت کامیاب طلباء کو وظائف اور دیگر فوائد فراہم کیے جائیں گے، امتحان میں شامل ہونے والے طلباء اور ان کے والدین نے میڈیکل فیلڈ میں داخلے کے لیے بائیوسائنس اکیڈمی کے اس اقدام کی تعریف کی۔ اس امتحان کے ذریعے بائیوسائنس اکیڈمی نے میڈیکل کے داخلے کے امتحان کی تیاری میں نئے معیارات قائم کرنے کی جانب ایک اور ثابت قدم اٹھایا ہے۔

کک باکسنگ مقابلے میں ضلع سے گایتری نیمٹے اول

پرلی (نمائندہ): مہاراشٹر ریاست کے پونے میں کھیل اور یوتھ سروس ڈائریکٹوریٹ کے تحت، ضلع اسپورٹس آفیسر اور ضلع اسپورٹس کونسل بیڑ کے مشترکہ تعاون اور کک باکسنگ ایسوسی ایشن بیڑ کے تکنیکی اشتراک سے منعقدہ ضلع سطحی کک باکسنگ مقابلے میں 17 سال کی عمر کے زمرے میں کماری گایتری رامچندر نیمٹے نے ضلع میں پہلا مقام حاصل کیا۔ اسی طرح 14 سال کی عمر کے زمرے میں کماری گایتری ہنومنت شندے نے بھی پہلا مقام حاصل کرتے ہوئے ضلع کی لڑکیوں کے لیے ایک مثال قائم کی۔ اس موقع پر ان کی رہنمائی کرنے والے استاد جناب رامچندر نیمٹے سر اور ان کے شاگردوں کی ہر سطح پر تعریف کی جا رہی ہے۔

TAMIR E SIAST
SINCE - 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

2024 کے اہم عالمی واقعات

عالمی منظرنامے پر 2024، کے مثبت اور منفی پہلو کیا رہے؟ وہ کون سے واقعات ہیں جو آئندہ کئی برسوں تک دنیا کو متاثر کرتے رہیں گے؟ سائنس اور ٹیکنالوجی کی دنیا میں رواں برس ایسا کیا ہوا جسے غیر معمولی جست قرار دیا جا سکتا ہے؟ رخصت ہوتے سال کے اہم عالمی واقعات کی مختصر جھلک پیش نظر ہے۔

بشار الاسد کا فرار اور شام کی صورتحال

2024ء کے اختتام سے پہلے جو دھماکا خیز خبر عالمی میڈیا کی زینت بنی وہ شام کے صدر بشار الاسد کا تختہ الٹنا تھا۔ 9 دسمبر کو باغی گروہوں نے دارالحکومت دمشق پر قبضہ کرلیا اور یوں بشار الاسد کا 24 سالہ اقتدار اپنے اختتام کو پہنچا اور روس فرار ہونا پڑا۔ کسی فیصلہ کن طبقے اور موثر حکومت کی عدم موجودگی شام کے لیے اچھی خبر نہیں مگر یہ بحث ابھی جاری ہے کہ آیا ان کا فرار آمریت کے خاتمے کی علامت ہے یا محض ایک نئے بحران کی شروعات؟ شامی عوام کو طویل انتظار کے بعد یہ خبر ملی۔ تاہم غیر یقینی مستقبل کی دھندلی تصویر نے ان خوشی کو بے رنگ کر رکھا ہے۔ بشار الاسد اس وقت روس میں ہیں اور شام کا تخت باغیوں کے پاس ہے۔ کیا دنیا دو متحارب گروہوں کو قابل قبول حل کے لیے مذاکرات کی میز پر لانے میں کامیاب ہو پائے گی؟

بنگلہ دیش کی صورتحال اور شیخ حسینہ کا فرار

ڈھاکا سے شروع ہونے والے طلبہ کے احتجاج کی ملک گیر صورت اختیار کرنے کے بعد وزیر اعظم شیخ حسینہ ملک چھوڑ کر بھارت فرار ہوگئیں اور ان کے 15 سالہ دورِ حکومت کا خاتمہ ہوا۔ 2024ء میں بنگلہ دیش کی سیاست میں اس وقت ہلچل پیدا ہوئی جب پُرتشدد مظاہروں اور ان میں سیکڑوں ہلاکتوں کے بعد وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد نے استعفیٰ دیا اور بہن کے ہمراہ ملک سے فرار ہوگئیں۔ 2024ء بنگلہ دیش میں انتخابات کا سال تھا جہاں مسلسل چوتھی بار شیخ حسینہ کامیاب ہوئیں۔ انہیں خطے کی طاقتور ترین خاتون کہا جاتا تھا مگر وہی آمریت پسند مزاج رہنما آنسوؤں میں ڈوبی نظر آئیں۔ شیخ حسینہ نے ڈاکٹر یونس کو 'غریبوں کا خون چوسنے والا' قرار دیتے ہوئے کرپشن کی بنیاد پر جیل میں ڈالا تھا لیکن اب گردش ایام دیکھیے کہ وہ جیل سے نکل کر عبوری حکومت کے نگران وزیر اعظم بن چکے ہیں۔

فلسطین بطور ریاست تسلیم

2024ء میں اسپین، ناروے اور آئر لینڈ نے باضابطہ طور پر فلسطین کو ریاست کے طور پر تسلیم کیا جو عالمی سیاست میں غیر معمولی قدم ہے۔ اس فیصلے کو فلسطین کے حامیوں اور مسلم دنیا کی طرف سے خوب پذیرائی ملی۔ فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کے ردعمل کے طور پر رواں ماہ اسرائیل نے آئرلینڈ میں موجود اپنا سفارت خانہ بند کرنے کا اعلان کیا۔

امریکا کے صدارتی انتخابات

رواں برس میڈیا، جمہوریت اور دنیا کے سیاسی حالات کے لیے سب سے اہم ایونٹ امریکا کے صدارتی انتخابات تھے۔ البتہ کانٹے دار مقابلے کی توقع کی جارہی تھی لیکن ڈونلڈ ٹرمپ نے سیاسی تجزیہ کاروں کی اکثریت کو سرپرائز دیتے ہوئے ڈیموکریٹک امیدوار کاملا ہیرس کو واضح فرق سے شکست دی۔ یہ صدارتی انتخاب تاریخی میں اس لیے بھی یاد رکھے جائیں گے کیونکہ ڈونلڈ ٹرمپ پر اس دوران دو مرتبہ قاتلانہ حملہ ہوا۔ جدید انسانی تاریخ کے مہنگے ترین انتخابات کے نتائج کے بعد امریکا میں واضح سماجی تقسیم اور دنیا میں جمہوریت کا مستقبل کس حد تک محفوظ ہے، اس کا درست اندازہ آئندہ برسوں میں ہونے والی عالمی پیش رفت سے لگایا جا سکے گا۔

نتین یاھو کے وارنٹ گرفتاری

2024ء میں جنوبی افریقہ کی جانب سے عالمی عدالت میں دائر مقدمے میں اہم پیش رفت ہوئی اور بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) نے اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے اور انہیں جنگی جرائم کا مرتکب ٹھہرایا۔ مسلم دنیا اور مغرب کے امن پسند شہریوں کی کثیر تعداد نے اسے بین الاقوامی قانون کی حمایت قرار دیا۔ بی بی سی کے مطابق اس حوالے سے ایک بیان میں حماس کی جانب سے کہا گیا کہ 'ہم دنیا کے تمام ممالک سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ صہیونی جنگی مجرمان نیتن یاہو اور سابق اسرائیلی وزیر دفاع گیلنٹ کو عدالت میں لانے کے آئی سی سی کے ساتھ تعاون کریں اور غزہ کی پٹی میں شہریوں کے خلاف نسل کشی کے جرائم کو فوری طور پر روکنے کے لیے کام کریں'۔

ایلون مسک کی نیورا لنک ڈیوائس کا امپلانٹ

جنوری 2024ء میں ایلون مسک کی نیورالنک نے دماغ پڑھنے والی ڈیوائس کی کامیاب امپلانٹ کی۔ یہ ڈیوائس نیورولوجیکل مسائل میں مبتلا افراد کے لیے تیار کی گئی تھی جس کے شاندار نتائج سامنے آئے۔ پرائیویسی اور ممکنہ غلط استعمال پر ناقدین اپنے خدشات کا اظہار کررہے ہیں جبکہ اس کے حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ طب کی دنیا میں انقلاب برپا کردے گا بالخصوص اس کے ذریعے معذور افراد با آسانی معمول کی زندگی گزار سکیں گے۔

دنیا کا سب سے بڑا کروز شپ

جنوری 2024ء میں 'آئیکون آف دی سیز' نے دنیا کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی۔ 365 میٹر طویل اس مسافر بردار بحری جہاز میں وہ ہر آسائش موجود ہے جس کا سمندری سفر میں تصور کیا جاسکتا ہے۔ واٹر پارک اور عالمی معیار کے ریسٹورنٹس سے آراستہ یہ کروز انجینئرنگ کا شاہکار ہے لیکن ماحولیاتی ماہرین نے کاربن کے استعمال کی وجہ سے اس پر تنقید کی ہے۔

میکسیکو کی پہلی خاتون صدر

2024ء میں میکسیکو نے پہلی خاتون صدر کا انتخاب کرتے ہوئے تاریخ رقم کی۔ کلاڈیا شینبام کی مہم صنفی مساوات، تعلیمی اصلاحات اور منظم جرائم کے خاتمے پر مرکوز تھی۔ خواتین نے اس کامیابی کو میکسیکو میں ایک نئے دور کے آغاز کے طور پر منایا۔ اگرچہ بہت سے ناقدین ان کی انتظامی صلاحیتوں پر سوال اٹھا رہے ہیں لیکن دنیا میں صنفی برابری اور جمہوری عمل کے لیے یہ ایک یادگار لمحہ تھا۔ کلاڈیا شینبام بنیادی طور پر ایک موسمیاتی سائنسدان ہیں جنہوں نے 1995ء میں میکسیکو کی نیشنل یونیورسٹی سے انرجی انجینئرنگ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ شینبام کی اپنی صدارتی مہم کے دوران کہے گئے الفاظ اہم تھے، 'ہم تبدیلی لاتے ہیں۔ ہم جنگجو ہیں جو دوسری خواتین کے لیے راستے کھولتے ہیں'۔

ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی حادثاتی موت

صدر ابراہیم رئیسی کی اچانک موت نے 2024ء میں ایران کو شدید دھچکا پہنچایا۔ رپورٹس کے مطابق یہ ایک حادثہ تھا مگر ایسا کیسے ممکن ہے کہ سازشی نظریات سامنے نہ آئیں۔ کسی نے امریکا کی مداخلت کا ذکر کیا تو کسی نے اسے اسرائیل کی شرارت قرار دیا۔ یہاں تک کہ بعض نے اسے ایران کی اپنی کارستانی قرار دیا۔ ابراہیم رئیسی کی موت سے اچانک ایران میں قیادت کا بحران پیدا ہوا اور مختلف سیاسی گروہ اقتدار کے لیے متحرک ہوگئے۔ تاہم جولائی میں انتخابات کے دوران ایران کے اصلاح پسند رہنما مسعود پزشکیان صدر منتخب ہوئے۔ انہوں نے سخت گیر موقف رکھنے والے امیدوار سعید جلیلی کو شکست دی۔ مسعود پزشکیان کی انتخابی مہم میں جان مہنگائی اور امریکی پابندیوں سے نجات کے نعرے سے پڑی تھی مگر ابھی تک وہ کوئی بریک تھرو دینے میں ناکام رہے ہیں۔

لبنان پر حملے اور حسن نصر اللہ کی شہادت

جدید ترین ٹیکنالوجی اور خطرناک ترین اسلحے سے لیس اسرائیل کی جارحانہ کارروائیوں سے دنیا کے کئی خطے متاثر ہورہے ہیں۔ ان میں سے ایک لبنان بھی ہے جہاں اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2023ء اور 20 نومبر 2024ء کے درمیان کم از کم 3 ہزار 600 افراد شہید ہوچکے ہیں جبکہ زخمیوں کی تعداد 15 ہزار کے لگ بھگ ہے اسرائیل کی شدید بمباری اور زمینی کارروائیوں سے شہید اور زخمی ہونے والی بڑی تعداد کے علاوہ لاکھوں افراد بےگھر بھی ہوچکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق اسرائیل اور حزب اللہ کی جنگ سے پیدا ہونے والے حالات کے باعث لبنان کے 10 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو اپنا گھر بار چھوڑ کر محفوظ علاقوں کی طرف جانا پڑا ہے جو ملکی آبادی کا تقریباً 20 فیصد بنتا ہے۔ پناہ کی تلاش میں در بدر تقریباً 6 لاکھ افراد نے ہمسایہ ملک شام کا رخ کیا ہے اور یہ انسانی المیہ جاری ہے۔

حماس سربراہان کی شہادت

سال 2024ء میں حماس کو دو بڑے دھچکوں کا سامنا کرنا پڑا۔ حماس سربراہ اسمٰعیل ہنیہ کو اپنے دورہ ایران کے دوران گیسٹ ہاؤس میں شہید کردیا گیا۔ اس پیش رفت کو حماس کی کمر توڑنے کے مترادف قرار دیا گیا لیکن 6 روز بعد یحییٰ سنوار حماس کے اگلے سربراہ مقرر ہوئے جو کہ پہلے ہی اسرائیل کی ہٹ لسٹ پر تھے۔ حماس کو دوسرا دھچکا اس وقت لگا کہ جب اسرائیل کی جانب سے جاری کردہ ویڈیو میں دعویٰ کیا گیا کہ گشت کے دوران اتفاقیہ طور پر یحییٰ سنوار سے سامنا ہونے پر اسرائیل نے مقابلے کے بعد انہیں شہید کردیا ہے۔ ویڈیو میں یحییٰ سنوار کے آخری لمحات کو دکھایا گیا جہاں وہ زخمی حالت میں ہونے کے باوجود اپنے ہاتھ میں پکڑی چھڑی صہیونی ڈرون پر مارتے ہیں۔ یہ ویڈیو فلسطینیوں کی مزاحمت کی عظیم علامت تھی۔

کھیل کھلاڑی

2024 میں کھیلوں کی اہم جھلکیاں

سال 2024 کی رخصتی کے ساتھ اب آنکھوں کے سامنے اور ذہن میں ایسی کامیابیوں کی جھلکیاں ابھر رہی ہیں جنہوں نے کہیں نہ کہیں ملک کا پرچم بلند کیا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ ہندوستانی کھلوں نے ایک بار پھر شاندار کامیابیوں کے ساتھ عالمی توجہ حاصل کرلی ہے۔ بین الاقوامی اسٹیج پر ریکارڈ ساز پرفارمنس سے لے کر ٹیم کی تاریخی فتوحات تک، اس سال ہندوستان کی کھیلوں کی عمدگی کی سرفہرست پانچ جھلکیاں یہ ہیں۔

☆ ہندوستان کا T20 ورلڈ کپ 2024 جیتنا روہت شرما کی قیادت میں T20 ورلڈ کپ 2024 جیتنے کے لیے ہندوستان کے سنسنی خیز سفر نے 11 سالہ ICC ٹرافی کی خشک سالی کو ختم کیا جو ایک تاریخی کامیابی قرار دیا۔ ٹیم انڈیا پورے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہی، آٹھ فتوحات کے ساتھ اور بارباڈوس میں فائنل میں جنوبی افریقہ کو ہرانے والی پوزیشن سے سنسنی خیز مقابلے میں 7 رنز سے شکست دے کر ٹرافی اپنے نام کی۔

☆ گوکیش ڈی ورلڈ شطرنج چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیتنا ہندوستانی شطرنج کے ماہر گوکیش ڈوماراجو نے صرف 18 سال کی عمر میں سب سے کم عمر میں شطرنج کا عالمی چیمپئن بن کر تاریخ رقم کی ہے۔ انہوں نے 12 دسمبر 2024 کو سنگاپور میں چین کے ڈنگ لیرین کو شکست دے کر یہ شاندار کارنامہ انجام دیا۔ یہ فتح 2013 میں میگنس کارلسن کے ہاتھوں وشواناتھن آنند کی شکست کے بعد، 11 سال بعد ہندوستان میں ٹائٹل کی واپسی کی نشاندہی کرتی ہے۔

☆ مانو بھاکر کی اولمپک ہیروکس پیرس اولمپکس 2024 میں، شوٹر منو بھاکر نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 10 میٹر ایئر پسٹل کے زمرے (انفرادی اور ٹیم ایونٹس) میں دو کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ اس کی کامیابیوں نے شوٹنگ کے کھیلوں میں ایک عالمی طاقت کے طور پر ہندوستان کی حیثیت کو مزید بلند کیا کیونکہ وہ اولمپکس کے ایک ہی ایڈیشن میں دو تمغے جیتنے والی دوسری ہندوستانی ایتھلیٹ اور پہلی ہندوستانی خواتین ایتھلیٹ بھی بن گئیں۔

☆ نیرج چوپڑا کا سلور انڈیا کا "گولڈن بوائے،" نیرج چوپڑا، 2024 کے پیرس اولمپکس میں جیولین تھرو میں چاندی کا تمغہ جیت کرا ایتھلیٹکس میں چمکتے رہے۔ اس قابل ذکر کارنامے نے ٹوکیو 2020 سے اس کے اولمپک گولڈ میں اضافہ کیا، جس نے ہندوستانی تاریخ کے سب سے بڑے ٹریک اینڈ فیلڈ ایتھلیٹس کے طور پر اس کی میراث کو مضبوط کیا۔ پیرس اولمپکس میں ہندوستان کا یہ واحد چاندی کا تمغہ تھا۔

☆ ہندوستانی ہاکی ٹیم کا کانسی ہرمن پریت سنگھ کی قیادت میں ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے پیرس اولمپکس میں برونز میڈل جیتا۔ اس کامیابی نے 2021 میں ان کے ٹوکیو برونز کے بعد، ہندوستانی ہاکی نے نیا سنگ میل قائم کیا۔

☆ ارشد ندیم نے تاریخ رقم کردی، پیرس اولمپکس میں ریکارڈ تھرو کرکے گولڈ میڈل جیت لیا فائنل میں ارشد اور نیرج دونوں کی پہلی تھرو فاؤل رہی، شاید وہ کچھ نروز تھے، شاید تھوڑی گھبراہٹ، کچھ توقعات کا بوجھ۔ پیٹرز کی 87.87 میٹر تھرو کے بعد ارشد ندیم دوسری تھرو کے لیے آیا تو تھوڑا نروس

لگا۔ کیا توقعات کا بوجھ واقعی ایک بہترین ایتھلیٹ کی بہترین کارکردگی کو سامنے آنے سے روک دے گا؟

☆ اولمپکس فائنل: '100 گرام اضافی وزن'، ونیش پھوگاٹ ریسلنگ مقابلے کے لیے نااہل پیرس اولمپکس 2024 میں حصہ لینے والی انڈیا کی معروف خاتون ریسلر ونیش پھوگاٹ وزن زیادہ ہونے کے باعث مقابلے سے باہر ہوگئی ہیں۔

نیوز ویب سائٹ انڈین ایکسپریس کے مطابق 50 کلوگرام فری سٹائل ریسلنگ کا سیمی فائنل جیتنے والی ونیش پھوگاٹ کا وزن 50 کلوگرام سے زیادہ تھا۔ اس وقت انڈین دستے کی طرف سے مزید کوئی تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ انڈین ٹیم آپ سے درخواست کرتی ہے کہ ونیش کی رازداری کا احترام کریں'۔

رپورٹس کے مطابق ونیش پھوگاٹ کا وزن جائز حد سے تقریباً 100 گرام زیادہ تھا جس کی وجہ سے ان کی نااہلی ہوئی۔ ریسلنگ مقابلے کے قوانین کے مطابق، پھوگاٹ چاندی کے تمغے کے لیے بھی اہل نہیں ہوں گی اور 50 کلوگرام کلاس مقابلے میں صرف ایک سونے اور دو

کانسی کے تمغے دیے جائیں گے۔ کھیلے جانے والے سیمی فائنل میں ونیش کا وزن 50 کلو کی حد کے مطابق تھا مگر اولمپکس قوانین کے مطابق ریسلرز کو مقابلے کے دونوں دن اس وزن کو برقرار رکھنا ہوتا ہے۔

فائنل سے قبل وزن کیے جانے پر اوور ویٹ پائی گئیں۔

ونیش پھوگاٹ خواتین کی 50 کلوگرام ریسلنگ کلاس کے لیے نااہل قرار پائی ہیں'۔ آئی او اے نے بتایا 'رات بھر ٹیم کی بھرپور کوششوں کے باوجود آج صبح ونیش کا

کھیل کھلاڑی

2024 میں مشہور کھلاڑیوں نے ریٹائرمنٹ کا کیا اعلان

یہ کھنا غلط نہ ہوگا کہ سال 2024 کرکٹرز کی ریٹائرمنٹ کا سال ثابت ہورھا ہے، اس کھیل سے جڑے کئی بڑے نام اس سال کرکٹ کو خیر باد کھہ کر ریٹائر ہوگئے۔

ویرات کوہلی

بھارتی اسٹار بیٹر ویرات کوہلی نے جون میں جنوبی افریقا کے خلاف ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا فائنل جیتنے کے بعد پریزینٹیشن کے دوران اعلان کیا تھا کہ وہ اب یہ فارمیٹ نہیں کھیلیں گے۔

روہت شرما

ویرات کوہلی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بھارتی ٹی ٹوئنٹی ٹیم کے کپتان روہت شرما نے بھی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنے کے بعد پریس کانفرنس میں اس فارمیٹ سے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔

رویندرا جڈیجا

ویرات کوہلی اور روہت شرما کی ریٹائرمنٹ کے ایک دن بعد بھارتی آل راؤنڈر رویندرا جڈیجا نے بھی انسٹاگرام پر ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔

روی چندرن ایشون

بھارت کے اسٹار اسپنر روی چندرن ایشون نے 18 دسمبر کو برسبین میں آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ کے اختتام پر کپتان روہت شرما کے ساتھ پریس کانفرنس میں انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔

شکھر دھون

رواں سال اگست میں بھارتی اوپنر شکھر دھون نے انٹرنیشنل اور ڈومیسٹک کرکٹ سے باضابطہ طور پر ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ وہ سال 2022 کے بعد سے بھارت کی نمائندگی نہیں کر رہے تھے۔ البتہ دھون اس سال کی لیجنڈز لیگ کرکٹ میں ایکشن میں ہوں گے، جو ریٹائرڈ کھلاڑیوں کا ایک ٹورنامنٹ ہے۔

دنیش کارتک

بھارتی وکٹ کیپر بیٹر دنیش کارتک نے رواں سال جون میں انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ تاہم، وہ جنوبی افریقا کی ٹی ٹوئنٹی لیگ کے آئندہ سیزن میں پارل رائلز کے لیے کھیلنے کے لیے معاہدہ کرچکے ہیں۔

سوربھ تیواری

بھارتی بیٹر سوربھ تیواری جنہوں نے 2010 میں بھارت کے لیے اپنا آخری میچ کھیلا تھا، رواں سال فروری میں رانجی ٹرافی میں جھارکھنڈ کی نمائندگی کرنے کے بعد پروفیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہوگئے۔

جیمز اینڈرسن

ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے فاسٹ بولر انگلینڈ کے جیمز اینڈرسن نے رواں سال مئی میں انسٹاگرام کے ذریعے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔

ڈیوڈ ملان

اگست 2024 میں انگلینڈ کے بائیں ہاتھ کے بیٹر ڈیوڈ ملان نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ وہ 2023 کے ورلڈ کپ کے بعد قومی ٹیم کا حصہ نہیں تھے۔

شینن گیبریل

ویسٹ انڈیز کے دائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر شینن گیبریل نے رواں سال اگست میں انٹرنیشنل کرکٹ کو خیر باد کہا البتہ وہ ڈومیسٹک اور فرنچائز کرکٹ کھیلنا جاری رکھیں گے۔

ڈیوڈ وارنر

آسٹریلیا کے جارحانہ اوپنر ڈیوڈ وارنر نے گزشتہ سال ون ڈے اور ٹیسٹ فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا تاہم اس سال جون میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد وہ انٹرنیشنل کرکٹ کے تمام فارمیٹ سے بھی ریٹائر ہوگئے۔

ڈیوڈ ویزا

پہلے جنوبی افریقا اور پھر نمیبیا کی نمائندگی کرنے والے آل راؤنڈر ڈیوڈ ویزا نے اس سال ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد تمام بین الاقوامی فارمیٹس سے ریٹائر ہونے کا اعلان کیا تھا۔

سیبر انڈ اینگلبر کٹ

نیدرلینڈز کے کرکٹر سیبر انڈ اینگلبر کٹ جو ماضی میں جنوبی افریقا کی انڈر 19 ٹیم کی نمائندگی کرچکے ہیں وہ بھی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے بعد انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہوگئے۔

ڈین ایلگر

جنوبی افریقا کے بائیں ہاتھ کے تجربہ کار بیٹر ڈین ایلگر نے ویسے تو دسمبر 2023 میں اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔

نیل ویگنر

نیوزی لینڈ کے بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر نیل ویگنر نے رواں سال فروری میں آسٹریلیا کے خلاف ہوم ٹیسٹ سیریز سے باہر ہونے کے بعد انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔

ماہ جنوری کی آمد اور مسلمانوں کی شرعی ذمہ داری

مفتی محمد نظر الباری الندوی

ماہ جنوری کی آمد آمد ہے 2024ء ختم ہونے والا ہے، اور 2025ء کا آغاز ہے، بحیثیت مسلم ایک مسلمان کو دینی اور اخروی اعتبار سے اپنی زندگی کا محاسبہ کرنا چاہئے، اور آئندہ کے لئے مضبوط منصوبے بنانے کی فکر کرنی چاہئے، تاکہ آخرت میں اللہ کے یہاں سرخرو ہوسکے، یہ زندگی کے لمحات اللہ پاک کی طرف سے ایک عظیم نعمت ہیں، کیونکہ یہ زندگی آخرت کی تیاری کے لئے دی گئی ہے، آج انسان اپنی زندگی میں جو کچھ دنیا میں بوئے گا (نیک و بد اعمال کی شکل میں) وہ مرنے کے بعد آخرت میں کاٹے گا، یعنی اس کا پھل پائے گا، اس لیے عقلمند وہ لوگ ہیں، جو دنیا میں آخرت کی تیاری کر لیتے ہیں، اور اپنی زندگی کا محاسبہ کرتے رہتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: تم خود اپنا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا حساب کیا جائے۔ میدان محشر میں پوری زندگی کا حساب دینا پڑے گا، اس لئے ہر کسی کو خود اپنی زندگی کا محاسبہ کرتے رہنا چاہئے، اور فرائض و واجبات اور دیگر اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر اللہ کے مقبول بندوں میں شامل ہونے کی سعی پیہم کرنی چاہئے، اور گزرے ہوئے ایام و سال میں جو کچھ کمی و کوتاہی ہوگئی ہو، اس سے سچی پکی توبہ کر کے اللہ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کر لینا چاہئے، یہی دوراندیشی اور عقلمندی کی بات ہے، ایام گزر رہے ہیں، مہینے اور سال ختم ہو رہے ہیں، ساتھ ہی ساتھ صحت و تندرستی میں بھی گراوٹ آرہی ہے، زندگی کے لمحات اور عمر بھی کم ہو رہے ہے، ہم سب قبر کے قریب ہوتے جارہے ہیں، نئے سال کی آمد پر غیروں کی طرح اور غیروں کے ساتھ رسم و رواج اور خرافات کو انجام دینا، خوشی اور جشن کی موج و مستی، شراب و کباب، فحاشی و عریانیت کی مجالس و محافل منعقد کرنا اور اس میں شریک ہونا، ایسے شرمناک اور ایمان کش حرکتیں ہیں، جس کا تعلق اسلام اور اسلامی تعلیمات میں سے ہرگز نہیں ہے، اور نہ ہی اس کا ثبوت قرون اولی کے مسلمانوں کی زندگی میں ملتا ہے، ایک مؤمن کو بحیثیت مسلم اس سے مکمل پرہیز کرنا چاہئے، قرآن کریم کے مطابق آسمان و زمین کی تخلیق رات اور دن کے آنے جانے میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں، اللہ سبحانہ وتعالی نے شمس و قمر، لیل و نہار کا ایک مضبوط اور مستحکم نظام قائم فرمایا ہے، جس سے ایام، مہینے، سال اور تاریخیں بھی معلوم ہوتی ہیں، اور جو اللہ سبحانہ وتعالی کی زبردست قدرت کاملہ اور اس کے وجود کا پتہ دیتا ہے، یہ نظام دنیا اور دنیا کی ساری چیزیں صرف اور صرف اشرف المخلوقات حضرت انسان ہی کے لئے ہیں، اور انسان کو اس بات کا مکلف بنایا گیا ہے، کہ وہ صرف اسی ذات کی عبادت و بندگی کرے، وہی مالک حقیقی وہی خالق کائنات ہے، سورج نکلتا ہے، تو اسی کے حکم سے، ہوا چلتی ہے، تو اسی کے حکم سے، کوئی بیمار پڑتا ہے، تو اسی کے حکم سے، کوئی شفایاب ہوتا ہے، تو اسی کے حکم سے، کوئی عزت پاتا ہے، تو اسی کے حکم سے، کوئی دولت مند ہوتا ہے، تو اسی کے حکم سے، کوئی کنگال ہوتا ہے، تو اسی کے حکم سے، ہر چیز پر وہ قادر ہے، اس کی مرضی کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں ہل سکتا، جب دنیا میں حاکمیت اسی کی ہے، اور اسی کے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے، تو کتنا بڑا نادان انسان ہے وہ مسلمان جو اس کی حاکمیت تسلیم کرنے کے باوجود، اس کو اپنا پروردگار ماننے کے باوجود اس کے حکم کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور اپنی زندگی غیروں کی نقالی میں تباہ کر رہا ہے، حالانکہ اس مالک حقیقی نے انسانوں کی ہدایت کے لئے نبیوں، رسولوں اور پیغمبروں کو بھیجا، آسمان سے کتابیں نازل فرمائیں، اور انسان کی زندگی کا مقصد بھی واضح فرمادیا۔ جب آخرت میں حساب دینے کا معاملہ ہے، تو زندگی کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہے، اس کا استعمال بھی خوب سوچ سمجھ کر ہوشیاری کے ساتھ صحیح ڈھنگ سے ہونا چاہئے۔

2024: نتیش کے اشاروں پر گھومتی رہی سیاست

ڈاکٹر سید اصدر علی

سال 2024 اب جانے کو ہے اور نئے سال 2025 کی آمد ہے۔ گزشتہ سال 2024 کئی طرح کے سیاسی اتھل پتھل اور سیاسی بحران کا شکار رہا، جہاں اس سال مرکز میں نریندر مودی نے ہیٹرک لگائی، وہیں سال کے آغاز میں ہی نتیش کمار کا بہار میں مہا گٹھ بندھن سے تعلق ختم ہوا۔ یا یوں کہیں کہ مرکز میں انڈیا گٹھ بندھن کی پارٹیوں نے جب ان کی نمائندگی کی بات نہ رکھ کر راہل گاندھی کا چہرہ سامنے رکھا تو نتیش کمار نے انڈیا گٹھ بندھن سے ناطہ توڑ کر ایک بار پھر بی جے پی سے ہاتھ ملایا۔ اور نہ صرف بہار میں بی جے پی کے ساتھ سرکار بنائی بلکہ مرکز میں بھی نریندر مودی کی سرکار کو اپنے بارہ ممبران پارلیمنٹ کی حمایت دے کر مودی کی ہیٹرک کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا۔

حالانکہ یہ وہی نتیش کمار ہیں جنھوں نے سال 2023 کے اختتام میں تیجسوی یادو کو ساتھ لیکر مخالف پارٹیوں سے جا کر مل رہے تھے۔ اور سبھی کو انڈیا مہا گٹھ بندھن کے ساتھ آنے کے لئے تیار کر رہے تھے۔ لیکن سال 2024 کے آغاز یعنی جنوری ماہ میں ہی وہ اچانک تیجسوی یادو کا ساتھ چھوڑ کر بی جے پی کے ساتھ ہو لئے۔ تیجسوی کا ساتھ چھوڑنے سے قبل بھی نتیش کمار نے طویل خاموشی اختیار کر لی تھی اور پھر جب میڈیا کے سامنے آئے تو بولے کی اب مہا گٹھ بندھن میں نہیں رہنا ہے۔ اور دوسرے ہی پل انھوں نے بی جے پی کے ساتھ جا کر نئی سرکار کا حلف لے لیا۔

ایسا ہی کچھ منظر نامہ بہار میں پھر سے ابھر رہا ہے۔ جب نتیش اپنے ساتھی یعنی بی جے پی سے دوری بناتے نظر آرہے ہیں۔ ساتھ ہی میڈیا کو بھی خود سے دور رکھا ہے۔ نتیش نے آج بھی وہی لمبی خاموشی کو اختیار کر رکھا ہے۔ ایسے وقت میں جس کے لئے وہ جانے جاتے ہیں نتیش کمار نے اپنی پرگتی یاترا سے بھی بی جے پی لیڈروں کو دور رکھا ہے۔ اور کہا تو یہ بھی جارہا ہے کہ وہ ان دنوں بی جے پی لیڈروں سے ملاقات سے بھی بچ رہے ہیں۔

نتیش کی اس ناراضگی کی بڑی وجہ جو سامنے آرہی ہے وہ یہ ہے کہ بی جے پی انھیں سال 2025 کے اسمبلی انتخابات کے بعد وزیر اعلیٰ بنانے کو لیکر پش و پیش میں ہے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر امت شاہ کے حالیہ بیان نے اس بات کو مزید ہوا دے دی ہے۔ جس میں انھوں نے ایک سوال کے جواب میں یہ کہا ہے کہ بہار کا اگلا سی ایم این ڈی اے کا پارلیمنٹری بورڈ طے کرے گا۔ یعنی ان کے لئے نتیش کا نام پکا نہیں ہے۔ امت شاہ کے اس بیان سے نتیش اور ان کی پارٹی جے ڈی یو کے لیڈران کچھ اس طرح ناراض ہوئے کہ پارٹی نے نیشنل میڈیا پر اپنے آفیشل ہینڈل پر ایک پوسٹر جاری کر دیا، جس میں لکھا تھا بات جب بہار کی ہو تو نام صرف نتیش کمار کی ہو۔ نتیش کمار کی پارٹی کے اس پوسٹر نے واضح کر دیا کہ ان لوگوں کو امت شاہ کی یہ بات بالکل بھی منظور نہیں۔ اور وہ اس پر کسی بھی طرح کے کمپرومائز کرنے کو تیار نہیں ہیں۔

امت شاہ کے بیان کے بعد بہار بی جے پی کے کئی دوسرے لیڈران کی بیان بازی بھی جاری رہی جس سے نتیش کمار کی ناراضگی بڑھتی گئی۔

بہار کے ایک نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا نے یہاں تک کہہ دیا کہ جب تک بہار میں پوری طور پر بی جے پی کی سرکار نہیں بن جاتی تب تک سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو پورے طور پر خراج عقیدت پیش نہیں کیا جاسکتا۔ یعنی بی جے پی اور ان کا خواب ہے کہ بہار میں ان کی خود کی سرکار بننے کا، حالانکہ اس میں کوئی برائی نہیں ہر سیاسی جماعت چاہتی ہے کہ ہر صوبے میں اس کی سرکار ہو۔ لیکن بہار میں جب تک نتیش سیاسی طور پر فعال ہیں تب تک انھیں یہ بات بالکل پسند نہیں، نتیش کمار گزشتہ 19-18 برسوں سے بہار کے اقتدار پر سرفراز ہیں اس دوران ان کے گٹھ بندھن بدلتے رہے۔ لیکن سرکار کے مکھیا کے طور پر وہی رہے ہیں۔ جب سے وہ سرکار میں ہیں تب سے لیکر آج تک انھوں نے 9 بار وزیر اعلیٰ کا حلف لیا ہے۔

گزشتہ پانچ برسوں کی بات کریں تو اکیلے اس دوران ہی نتیش اب تک تین بار وزیر اعلیٰ کا حلف لے چکے ہیں، اگر وہ ابھی اس سرکار کے بچی ہوئی مدت یعنی آٹھ نو ماہ میں ایک بار اور وزیر اعلیٰ کا حلف لے لیں تو کوئی حیرانی نہیں ہوگی۔ یعنی جس طرح سال 2024 سیاسی حلقوں میں نتیش کمار کے اردگرد گھومتا رہا 2025 میں بھی نتیش ایسا ہی سیاسی دھماکہ کر سکتے ہیں۔ ایک بار پھر سے وہ پالا بدلتے ہوئے دکھائی دے سکتے ہیں۔ جس طرح مرکزی سرکار کا ایک سلوگن ہے کہ مودی ہے تو ممکن ہے۔ اسی طرح بہار میں جب تک نتیش ہیں تب تک کچھ بھی ممکن ہے۔

آپ سبھی کو سال 2025 کی پرخلوص مبارکباد، امید کرتا ہوں کہ سال 2025 آپ کی اچھی صحت، کامیابی اور کامرانی اور مسرت کا سال ثابت ہوگا۔

> بہار کے ایک نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا نے یہاں تک کہہ دیا کہ جب تک بہار میں پوری طور پر بی جے پی کی سرکار نہیں بن جاتی تب تک سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو پورے طور پر خراج عقیدت پیش نہیں کیا جاسکتا۔ یعنی بی جے پی اور ان کا خواب ہے کہ بہار میں ان کی خود کی سرکار بننے کا، حالانکہ اس میں کوئی برائی نہیں ہر سیاسی جماعت چاہتی ہے کہ ہر صوبے میں اس کی سرکار ہو۔ لیکن بہار میں جب تک نتیش سیاسی طور پر فعال ہیں تب تک انھیں یہ بات بالکل پسند نہیں، نتیش کمار گزشتہ 19-18 برسوں سے بہار کے اقتدار پر سرفراز ہیں اس دوران ان کے گٹھ بندھن بدلتے رہے۔ لیکن سرکار کے مکھیا کے طور پر وہی رہے ہیں۔ جب سے وہ سرکار میں ہیں تب سے لیکر آج تک انھوں نے 9 بار وزیر اعلیٰ کا حلف لیا ہے۔

سپریم کورٹ کے ذریعہ سنائے گئے 5 اہم مثالی فیصلے

سال 2024 ختم ہونے کو ہے۔ رواں سال کئی اعتبار سے خاص رہا۔ اس میں سب سے اہم ہے ہندوستان کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ کے کئی اہم فیصلے جس نے تاریخی طور پر مثال قائم کر دیں۔ سپریم کورٹ، جس کا قیام آئین کے آرٹیکل 124 کے تحت 28 جنوری 1950 کو عمل میں آیا، اس کے پاس قوانین کی تشریح اور ان پر فیصلہ سنانے کا اختیار ہے۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ کے پاس ہائی کورٹ اور دیگر عدالتوں کے فیصلوں پر نظر ثانی کا بھی اختیار حاصل ہے۔ سپریم کورٹ شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کا بھی ذمہ دار ہے۔ ذیل میں 2024 میں سپریم کورٹ کے ذریعہ دیے گئے چند اہم فیصلوں کو درج کیا جارہا ہے۔

1۔ بلقیس بانو کے مجرمین کی سزا معافی منسوخ کر دی گئی: رواں سال جنوری میں ہی سپریم کورٹ نے بلقیس بانو معاملے میں حکومت کے فیصلے کو پلٹتے ہوئے مجرمین کی سزا معافی منسوخ کر دی۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں یہ بھی واضح کر دیا کہ جس ریاست میں مجرمین کے خلاف مقدمہ چلائی گئی وہی ریاست مجرمین کی سزا معافی کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں آگے کہا کہ مجرمین کی سزا معافی کا فیصلہ گجرات حکومت نہیں کر سکتی بلکہ مہاراشٹر حکومت اس پر فیصلہ کرے گی۔ گجرات حکومت نے معافی پالیسی کے تحت 2022 میں بلقیس بانو سے اجتماعی عصمت دری اور پریوار کے 7 افراد کے قاتلوں کے مجرمین کی سزا معاف کر دی تھی اور انہیں جیل سے رہا کر دیا تھا۔

2۔ چائلڈ پورنوگرافی جرم: سپریم کورٹ نے چائلڈ پورنوگرافی کے حوالے سے ایک اہم فیصلہ سنایا۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ چائلڈ پورنوگرافی کو ڈاؤن لوڈ کرنا، فون میں رکھنا اور دیکھنا پاسکو اور آئی ٹی ایکٹ کے تحت جرم ہے۔ مدراس ہائی کورٹ نے اس معاملے میں پہلے یہ فیصلہ سنایا تھا کہ صرف چائلڈ پورنوگرافی ڈاؤن لوڈ کرنا اور دیکھنا پاسکو ایکٹ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کے تحت جرم نہیں ہے۔ اس فیصلے کو سپریم کورٹ نے پلٹ دیا۔ چیف جسٹس (سی جے آئی) ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پارڈی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے پارلیمنٹ کو پاسکو ایکٹ میں ترمیم کرنے کے لیے قانون لانے کا مشورہ دیا۔ جس میں 'چائلڈ پورنوگرافی' لفظ کو 'بچوں کا جنسی استحصال اور بدسلوکی کرنے والا مواد' سے بدل دیا جائے۔

3۔ بلڈوزر جسٹس کو ناقابل قبول قرار دیا: سپریم کورٹ نے بلڈوزر کے ذریعہ انصاف کرنے کی شدید مذمت کی ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ شہریوں کی املاک کو تباہ کرنے کی دھمکی دے کر ان کی آواز کو نہیں دبایا جا سکتا۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے کہا کہ 'بلڈوزر جسٹس' قانون کی حکمرانی کے تحت ناقابل قبول ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ بلڈوزر جسٹس نہ صرف قانون کی حکمرانی کے خلاف ہے بلکہ یہ بنیادی حقوق کی بھی خلاف ورزی کرتا ہے۔ حکومت کو کسی بھی شخص کی املاک کو منہدم کرنے سے پہلے قانونی طریقہ کار پر عمل کرنا چاہیے اور انہیں سماعت کا موقع دینا چاہیے۔ اگر بلڈوزر جسٹس کی اجازت دی جاتی ہے تو املاک کے حق کی آئینی شناخت ختم ہو جائے گی۔ واضح ہو کہ یہ فیصلہ 2019 میں اتر پردیش کے مہاراج گنج ضلع میں ایک صحافی کے گھر کو غیر قانونی طور سے منہدم کرنے سے متعلق ایک معاملہ میں سنایا گیا تھا۔

4۔ یوپی مدرسہ ایکٹ کو آئینی قرار دیا گیا: یوپی مدرسہ ایکٹ پر الہ باد ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ نے پلٹ دیا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ مدرسہ ایکٹ آئین کی بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ مدرسہ ایکٹ کسی بھی طرح کے سیکولرازم کے اصولوں کی بھی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ہائی کورٹ نے اس ایکٹ کو صحیح طریقے سے سمجھے بغیر منسوخ کر دیا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ مدرسہ ایکٹ تسلیم شدہ مدارس میں تعلیم کے معیارات کو منظم کرتا ہے۔ واضح ہو کہ اتر پردیش مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ 2004 کو الہ باد ہائی کورٹ نے 'غیر آئینی' قرار دیا تھا۔

5۔ دفعہ 6 اے کے آئینی جواز کو برقرار رکھا گیا: سپریم کورٹ نے آسام معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے 1985 میں آئین کے ذریعہ شامل کیے گئے شہریت ایکٹ کے سیکشن 6 اے کی آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر فیصلہ سنایا۔ اپنے فیصلے میں سپریم کورٹ کے 5 ججوں کی آئینی بنچ نے شہریت ایکٹ کے سیکشن 6 اے کی آئینی جواز کو برقرار رکھا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ آسام معاہدہ غیر قانونی نقل مکانی کے مسئلے کا سیاسی حل ہے۔ آسام میں داخلے اور شہریت دینے کے لیے 25 مارچ 1971 تک کی وقت کی حد صحیح ہے۔ شہریت ایکٹ کے سیکشن 6 اے پر کورٹ نے کہا کہ کسی ریاست میں مختلف نسلی گروہوں کی موجودگی کا مطلب آرٹیکل 29(1) کی خلاف ورزی کبھی نہیں ہے۔

> سپریم کورٹ نے بلڈوزر کے ذریعہ انصاف کرنے کی شدید مذمت کی ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ شہریوں کی املاک کو تباہ کرنے کی دھمکی دے کر ان کی آواز کو نہیں دبایا جا سکتا۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے کہا کہ 'بلڈوزر جسٹس' قانون کی حکمرانی کے تحت ناقابل قبول ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ بلڈوزر جسٹس نہ صرف قانون کی حکمرانی کے خلاف ہے بلکہ یہ بنیادی حقوق کی بھی خلاف ورزی کرتا ہے۔

2024: شکست و فتح جد و جہد اور حوصلوں کے یہ چہرے جو چرچا میں رہے

ملک خسارہ عظیم سے دوچار، 2024 نے منموہن سنگھ کو چھین لیا

منموہن سنگھ: ہندوستانی اقتصادیات کو ترقی کی منزل تک پہنچانے میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ سرفہرست ہیں۔ لیکن یہ سال جاتے جاتے ملک کو خسارہ عظیم سے دوچار کر دیا۔ 26 دسمبر 2024 کو منموہن سنگھ داغ مفارقت دے گئے دنیا سوگوار ہوگئی۔ منموہن سنگھ وہ عظیم شخص تھے جس پر تمام بڑی قوتوں کے سربراہوں نے تعزیت پیش کیا اور ان کی موت کو اقتصادیات کی راہوں میں جلنے والے مشعل کی موت قرار دیا۔

وہ شخصیات جن کی کمی ہمیشہ محسوس ہوگی

رتن ٹاٹا: 9 اکتوبر کو رتن ٹاٹا 86 سال کی عمر میں پرلوک سدھار گئے۔ ملک میں اخلاقی کردار، انسانیت کی خدمت، ایمانداری کا سب سے اہم چہرہ تھے۔ ان کی قیادت میں ٹاٹا گروپ نے کورس اسٹیل اور جگوار لینڈ روور جیسی کمپنیوں کو تحویل میں لیا۔ ٹاٹا نے 1991 سے 2012 تک ٹاٹا گروپ کی قیادت کی۔

اوم پرکاش چوٹالہ: ہریانہ کے پانچ بار وزیر اعلیٰ اوم پرکاش چوٹالا 20 دسمبر کو حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ سوشلسٹ سیاست کو ان کی موت سے بڑا نقصان ہوا۔ ان کی عمر 89 سال تھی۔

پنکج اداس: مشہور غزل، گلوکار پنکج اداس 26 فروری کو 72 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ چٹھی آئی ہے ان کا سب سے مشہور نغمہ تھا۔

شیام بینیگل: معروف فلم پروڈیوسر شیام بینیگل کا 23 دسمبر کو 90 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ انھوں نے ملک کو کئی اخلاقی اور سبق آموز فلموں سے نوازا۔

استاد ذاکر حسین: 16 دسمبر کو عظیم طبلہ نواز استاد ذاکر حسین کا 73 سال کی عمر میں امریکہ میں انتقال ہوگیا، اسی سال انھوں نے 3 گریمی ایوارڈ حاصل کئے تھے۔

شاردہ سنہا: معروف بھوجپوری گلوکارہ شاردہ سنہا کا 72 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ ان کی موت سے پورے بھوجپوری سماج میں غم کی لہر ہے۔

بدھ دیو بھٹہ چاریہ: بنگال کے سابق وزیر اعلیٰ اور سی پی ایم لیڈر 8 اگست کو موت کی نیند سو گئے ان کی موت بایاں محاذ کے لئے ایک بڑا صدمہ ہے۔

امین سیانی: ونا کا گیت مالا کے روح رواں معروف ریڈیو اناؤنسر امین سیانی کا 20 فروری کو 91 سال کی عمر میں موت ہوگئی۔ ان کی موت نظامت کی دنیا میں ایک بڑا اجھٹکا ہے۔

استاد راشد خان: 9 جنوری کو معروف گلوکار اور پدم بھوشن سے سرفراز استاد راشد خان محض 55 سال کی عمر میں دنیائے فانی کو چھوڑ گئے انھیں کینسر تھا۔

سیتا رام یچوری: سی پی ایم کے جنرل سکریٹری اور جے این یو کے سابق اسٹوڈینٹ لیڈر سیتا رام یچوری کا 12 ستمبر کو انتقال ہوگیا۔ ان کی موت بایاں محاذ کی سیاست کا عظیم خسارہ ہے۔

اڈانی کے خلاف امریکی کورٹ سے وارنٹ

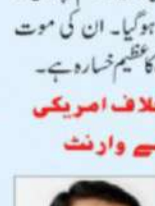

21 نومبر کو نیویارک کی ایک کورٹ نے معروف صنعتکار گوتم اڈانی کے خلاف وارنٹ جاری کیا۔ سولر انرجی کی خرید و فروخت اور معاہدہ کے لئے ان پر ہندوستان میں سرکاری افسروں کو رشوت دینے کا ملزم بنایا گیا ہے۔ حالانکہ 27 نومبر کو اڈانی گرین انرجی لیمیٹڈ نے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ اور کہا ہے کہ ہم اس معاملے کو کورٹ میں لے جائیں گے لیکن اڈانی کے معاملے سے ہند امریکہ تعلقات معاملے میں کھٹاس آگئی ہے۔

اننت امبانی اور رادھیکا کی شاہی شادی

معروف صنعتکار ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین مکیش امبانی کے چھوٹے بیٹے اننت اور ہیلتھ کیئر کے بانی ویرین مرچنٹ کی بیٹی رادھیکا کی شادی دنیا بھر میں مشہور رہی۔ کئی سو کروڑ خرچ ہوئے، اس شادی میں چھ مہینے تک رسمیں نبھائی جاتی رہیں۔ پری ویڈنگ ایونٹ مارچ ایک سے تین تاریخ کے درمیان گجرات کے جام نگر میں ہوا۔ شادی 12 جولائی کو ممبئی کے جیو ورلڈ کنونشن سینٹر میں ہوئی۔ اس شاہی شادی میں بلگیٹس، مارک زکر برگ، ایوانکا ٹرمپ جیسی مشہور ہستیاں شامل ہیں۔

ملک میں پہلی بار ایک ساتھ پانچ ہستیوں کو بھارت رتن

ملک میں اس سال پہلی بار پانچ ہستیوں کو حکومت کی جانب سے بھارت رتن اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔ سابق نائب وزیر اعظم لال کرشن اڈوانی کو چھوڑ کر سبھی کو یہ ایوارڈ بعد از مرگ دیا گیا ہے۔ یہ ہستیاں ہیں سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ، سابق وزیر اعظم نرسمہا راؤ، معروف زرعی سائنسداں اے ایس سوامی ناتھن، اور بہار کے سابق وزیر اعلیٰ کرپوری ٹھاکر۔

ملک کے نام چین افراد جنھوں نے دنیا میں اپنا نام روشن کیا

اس سال موسیقی میں گریمی ایوارڈ ملا ہے۔ عالمی پلیٹ فارم پر شنکر اور پائل کو یہ ایوارڈ دیا گیا ہے۔ شنکر مہادیون کو ان کے البم دس مومنٹ کو بیسٹ البم قرار دیا گیا ہے۔ جس کے لئے انھیں گریمی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ اسی طرح فلم ساز پائل کپاڈیا کو ان کی فلم آل وی امیجن ایز لائٹ کو کان فلم تقریب میں جیوری ایوارڈ ملا ہے۔ تین دہائی میں یہ پہلی فلم ہے۔ جس میں یہ ایوارڈ دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

جالنہ ضلعی تبلیغی سطح اجتماع کی تیاریاں آخری مراحل میں، ضلع بھر سے سینکڑوں مسلمان کی شرکت متوقع

جالنہ (محمد اظہر فاضل) جالنہ ضلعی تبلیغی اجتماع کی تیاریاں کا کام زور وشور سے جاری ہے۔ تبلیغی اجتماع کو لیکر تیاریاں آخری مراحل میں ہیں۔ جالنہ شہر کے راجور روڈ پر تمبولی پٹرول پمپ سے متصل 162 ایکڑ اراضی پر جنوری میں منعقد ہونے والے دوروزہ ضلعی سطح کے تبلیغی اجتماع کے لیے اسٹیج، شامیانے، بیت الخلاء، حمام، پانی کی پائپ لائن، مطبخ سمیت دیگر کئی کام 80 فیصد کام مکمل ہو چکے ہیں۔ ذمہ دار منتظمین نے دعویٰ کیا ہے کہ گاڑیوں کی پارکنگ سمیت باقی 20 فیصد کام آئندہ چار روز میں مکمل کرلیا جائے گا۔ اس اجتماع گاہ کی دو لاکھ مربع فٹ سے زیادہ کے رقبے میں شامیانے نصب کئے گئے ہے اور منڈپ کا کام آخری مرحلے میں مکمل ہو چکا ہے۔ وضو کے لیے پانی کا انتظام کیا گیا ہے، جس کے لیے مختلف کنوؤں سے پانی لیا جائے گا اور ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جائے گا۔ پورے علاقے میں روشنیوں کا انتظام کیا گیا ہے اور بڑے بڑے ٹاورز کے ساتھ مختلف مقامات پر روشنی کے فوکس بھی لگائے جا چکے ہے۔ 4 دنوں سے اجتماعی اجتماع میں ہر روز ضلع بھر سے ہزاروں کی تعداد میں تبلیغی والنٹیئر س اپنی خدمات پیش کرنے کے لیے اجتماع گاہ پہنچ رہے ہیں۔ کچھ خدمتگار دن میں اپنا وقت دے رہے ہیں اور کچھ رات کو کام کر رہے ہیں، ضلع بھر سے ہر عمر کے افراد اپنی سہولت کی مناسبت سے اجتماع گاہ پہنچ کر دردمندی کے ساتھ اپنے حصے کا کام انجام دے رہے ہیں۔۔ 3 اور 4 جنوری کے درمیان جمعہ اور ہفتہ کو ہونے والے دوروزہ ضلعی سطح کے اجتماع میں مہاراشٹر بھر سے کئی ممتاز علماء اکرام کی موجودگی میں لاکھوں بندگان خدا کی رہنمائی کی جائے گی۔ 4 جنوری بروز ہفتہ شام کو پونہ سے حافظ منظور مولانا کے ربط کے ساتھ نماز مغرب پڑھنے کے بعد اجتماع کا اختتام ہوگا۔ اس دوروزہ اجتماع میں آنے والے مسلمان بھائیوں کے لیے برائے نام کم قیمت پر کھانے کی سبیلیں لگائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اسٹالز پر پینے کا پانی اور اسنیکس مفت دستیاب ہوں گے۔ لاکھوں عقیدت مندوں کے لیے بیت الخلاء کا انتظام کیا گیا ہے اور نہانے کے لیے ایک مصنوعی بیت الخلا اور ایک مصنوعی غسل خانہ بنایا گیا ہے۔ ذمہ دار منتظمین کے مطابق اس اجتماع میں آٹھ اضلاع جالنہ شہر، جالنہ تعلقہ، بھوکردن، جعفرآباد، منٹھا، پرتور، گھنساونگی، عنبڑ اور بدناپور سے سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں کے آنے کے امکانات ہیں۔ اجتماع میں شریک افراد کے لئے کلینک اور مفت ادویات بھی دستیاب کرائی جائے گی جہاں ماہر ڈاکٹروں پر مشتمل ٹیم پورے دو دن اپنی خدمات فراہم کریں گے۔ دریں اثناء ضلع بھر سے اجتماع کے لیے آنے والے عقیدت مندوں کی گاڑیوں کے لیے مختلف مقامات پر علیحدہ پارکنگ کا انتظام کیا گیا ہے اور سینکڑوں رضا کار جالنہ راجور روڈ پر ٹریفک کو رواں دواں رکھنے کے لیے سخت محنت کریں گے تا کہ روزانہ کی معمول کی گاڑیوں کی آمدورفت میں رکاوٹ نہ آئے۔

گاؤں بچھی میں کسان رجسٹریشن کیمپ کا انعقاد

ایس ڈی ایم نے بتائے فائدے، گاؤں کے سینکڑوں لوگوں نے کرایا رجسٹریشن

کیمپ میں کسانوں کا رجسٹریشن کراتے ہوئے ایس ڈی ایم

(پی این این)

دیوبند: ایس وی ایم ماڈل پبلک اسکول میں کسان رجسٹریشن کیمپ کا انعقاد کرکے آدھار کارڈ اور کھتونی کے ذریعہ کسان رجسٹری کے لیے کسانوں کی رجسٹریشن کی گئی۔

پیر کو گاؤں بچھی میں واقع اسکول میں لگائے گئے کیمپ میں سینکڑوں کسانوں نے اپنا رجسٹریشن کرایا۔ اس دوران ایس ڈی ایم دیپک کمار نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے وزیر اعظم کسان سمان ندھی، ڈی اے پی فوڈ، یوریا وغیرہ پر دی جانے والی سبسڈی میں دھوکہ دھڑی کو روکنے کے لیے کسانوں کی رجسٹریشن کرایا جارہا ہے۔ حکومت کیمپ کے ذریعے کسانوں کا ڈیٹا اکٹھا کر رہی ہے۔ اس کے لیے ریونیو، پنچایت، زراعت سمیت مختلف محکموں کے اہلکار مشترکہ ٹیمیں بنا رہے ہیں اور گاؤں گاؤں جا رہے ہیں۔ یہی ٹیمیں کسانوں کی رجسٹری کے لیے رجسٹریشن بھی جن سیوا کیندر کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے کسانوں کے ناموں پر دھوکہ دھڑی پر روک لگے گی اور کسانوں کی بایوگرافی بھی تیار ہوگی۔

نئے سال کی خوشیاں منانا ناجائز: مولانا شہاب الدین رضوی

(پی این این)

بریلی: سال 2024 اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے اور پوری دنیا 2025 کو خوش آمدید کہنے کی تیاریاں کر رہی ہے۔ کسی نے پارٹی کا منصوبہ بنایا ہے، کوئی اس دن لانگ ڈرائیو پر جا رہا ہے تو کوئی اپنی فیملی کے ساتھ نئے سال کا استقبال کرنے کے لیے بے تاب ہے۔

اس سب کے درمیان بریلی کے مولانا مولانا شہاب الدین رضوی نے نئے سال کے جشن کے حوالے سے فتویٰ جاری کرتے ہوئے اسے سراسر غلط قرار دیتے ہوئے مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کو اس سے دور رہنے کو کہا ہے۔ دراصل یہ فتویٰ بریلی سے آیا ہے۔ اس فتوے میں نئے سال کی مبارکباد اور تقریبات کے حوالے سے کہا گیا کہ یہ سراسر غلط ہے۔ اس فتوے میں نئے سال کی خوشیاں منانے کو ناجائز قرار دیا گیا ہے اور نئے سال کی مبارکباد دینے کو بھی اسلامی عقائد کے خلاف کہا گیا ہے۔ میڈیا ذرائع کے مطابق یہ فتویٰ اتر پردیش کے بریلی کے آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی صدر مولانا شہاب الدین رضوی بریلوی نے جاری کیا ہے۔ مولانا کا کہنا ہے کہ چشمے دارفتہ بریلی نے نئے سال کی تقریبات کے حوالے سے فتویٰ جاری کیا ہے۔ اس فتوے میں نئے سال کا جشن منانے والے نوجوانوں اور خواتین کو ہدایت کی گئی ہے کہ نیا سال منانا کوئی فخر کی بات نہیں اور نہ ہی اسے منایا جانا چاہیے۔

مولانا شہاب الدین رضوی بریلوی نے کہا کہ نئے سال کی مبارکباد بھی دی جانی چاہیے کیونکہ عیسائی نئے سال یعنی انگریزی سال کا آغاز نئے سال سے ہوتا ہے۔ مسلمانوں کے لیے کسی بھی قسم کی غیر مذہبی رسومات منانا سختی سے منع ہے۔ نئے لڑکوں اور لڑکیوں کو نیا سال نہ منانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مسلمانوں کو نیا سال منانے سے گریز کرنا چاہیے۔

اس فتوے میں کہا گیا ہے کہ نیا سال جنوری سے شروع ہوتا ہے جو انگریزوں یعنی عیسائیوں کا نیا سال ہے۔ یہ عیسائیوں کا مذہبی پروگرام ہے جسے وہ ہر سال کے پہلے دن مناتے ہیں۔ اس میں مختلف پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔

اٹاوہ: مالی تنگی سے دلبرداشتہ خاتون نے دی جان

اٹاوہ: اتر پردیش کے ضلع اٹاوہ کے کوتوالی علاقے کے کٹرا صاحب خان موہن میں معاشی تنگی کی شکار پانچ بچوں کی ماں نے زہریلی اشیاء کھا کر خودکشی کرلی۔ سینئر ایس پی سنجے کمار نے پیر کو بتایا کہ اتوار کو 39 سال کی خاتون سائنا نے زہریلی اشیاء کا استعمال کرلیا۔ جسے اہل خانہ علاج کے لئے ہیڈکوارٹر کے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اسپتال میں داخل کرایا۔ نازک حالت ہونے پر خاتون کو بہتر علاج کے لئے سیفئی میڈیکل یونیورسٹی لے جایا گیا جہاں دوران علاج اس کی موت ہوگئی۔ خاتون کا شوہر ای۔رکشا چلا کر کنبے کی روزی روٹی چلاتا تھا۔ خاتون نے اتوار کی دوپہر فنائل پی لیا جس سے اس کی طبیعت بگڑ گئی۔

اخلاق کے بغیر اپنی افادیت کھو دیتی ہے تعلیم: شیخ عتیق اثر ندوی

جامعہ اسلامیہ کے سہ روزہ سالانہ انجمن میں طلبا کا بہترین مظاہرہ

(پی این این)

سنت کبیر نگر: جامعہ اسلامیہ دریاباد کی سہ روزہ سالانہ انجمن اپنے تزک واحتشام کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اس سلسلہ میں جامعہ اسلامیہ دریاباد کے وکیل الجامعہ شیخ عبدالسمیع المدنی نے کہا کہ جامعہ میں ہر سال سالانہ پروگرام بڑے اہتمام کے ساتھ منعقد ہوتے رہے ہیں، جس میں طلبہ کی مشق وتدریب کے لئے مختلف زبانوں میں تقاریر پیش کرنے کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں اور طلبہ کو مافی الضمیر کی ادائیگی اور اسلام کی ترویج واشاعت کا اہل بنایا جاتا ہے۔

انہیں مقاصد کی تکمیل کے لئے جامعہ اسلامیہ دریاباد کا سالانہ پروگرام منعقد ہوا۔ جس میں دس شعبوں کے تحت طلبہ نے چار زبانوں میں اپنی تقاریر کا نمونہ پیش کیا، نظم کے علاوہ ترانہ جامعہ، ترانہ انجمن اور مختلف نظمیں پیش کیں۔ منتخب موضوعات پر روشنی ڈالی، شعبہ تحفیظ کے طلبہ کا منتخب آیات کی تلاوت کا مقابلہ ہوا، اردو علیا کے طلبہ نے بعنوان ازواج مطہرات اور دشمنانِ اسلام پروگرام پیش کیا جس میں ۹۳ طلبہ نے حصہ لیا، اردو وسطی گروپ نے بعنوان مدراس اسلامیہ توقعات اور چیلنجز پر تقریریں پیش کی جس میں ۹۵ طلبہ نے حصہ لیا، اردو سفلی میں بعنوان توحید-مفہوم اور تقاضے بچوں نے عمدہ تقریریں کی جس میں ۳۹ طلبہ نے حصہ لیا۔

عربک علیا میں شبہات حوال السنہ کے عنوان سے ۴۱ طلبہ نے حصہ لیا، عربک سفلی میں محنۃ المسلمین فی العصر الحاضر کے عنوان سے ۳ طلبہ نے حصہ لیا، ہندی علیا میں میڈیا اور اسلام کے عنوان سے ۶ بچوں نے حصہ لیا، ہندی سفلی میں دینی تبلیغ میں اخلاق کی تاثیر کے عنوان سے ۹۲ بچوں نے حصہ لیا، انگلش علیا میں اختیاری عنوان تھا جس میں ۴۱ بچوں نے حصہ لیا، انگلش سفلی اختیاری عنوان تھا جس میں ۶۲ بچوں نے حصہ لیا۔ جمعیۃ الطلبا کے معتمدین خطابت نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ سکریٹری جمعیۃ الطلبا عاطف صدیقی کلیہ نے جمعیۃ کا تعارف پیش کیا اور انجمن کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر شیخ عبدالفتاح مدنی گرام پردھان دریاباد مہمان خصوصی کے طور پر شریک رہے اور طلبا کے پروگرام کو سراہا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

وقت کے اندر ہو یونیورسٹیز کی تعمیر: یوگی

(یواین آئی)

لکھنؤ: وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے پیر کو تین نئی یونیورسٹیز کی تعمیر کی پیش رفت، ملازمین کا نظم و آپریشن سے متعلق جائزہ میٹنگ کی۔ وزیراعلی نے وائس چانسلر سے وہاں جاری تعمیراتی کاموں کے بارے میں جانکاری لی۔ انہوں نے وائس چانسلروں سے کہا کہ تعمیراتی کام وقت سے ہو۔ اس میں معیار کا ہر حال میں دھیان رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی کام مرحلہ وار کیا جائے۔ پہلے مرحلے میں تعلیمی اور انتظامی عمارتیں تعمیر کی جائیں۔ دوسرے مرحلے میں وائس چانسلر، فیکلٹی اور گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کے لیے کارروائی کی جائے اور تیسرے مرحلے میں ہاسٹل کی تعمیر کے لیے کارروائی کی جائے۔ یونیورسٹی انتظامیہ، ایگزیکیوٹنگ ایجنسی اور مقامی انتظامیہ پر مشتمل کمیٹی بنا کر وقتاً فوقتاً تعمیراتی کام کا جائزہ لیا جائے۔ وائس چانسلر کو ہر دو دن تعمیراتی کاموں کا مشاہدہ کرتے رہنا چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کام مکمل معیار اور وقت پر ہو۔

وزیراعلی نے کہا کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن ہر 15 دن بعد اس کی نگرانی کرے۔ کام میں کسی رکاوٹ کی صورت میں، وائس چانسلر، ضلع مجسٹریٹ-پرنسپل سکریٹری سے رابطہ قائم کریں۔ تعمیراتی کام میں کسی قسم کی تبدیلی کے لیے حکومت سے رابطہ کریں۔ اس کے لیے حکومتی سطح سے عمل درآمد کرنے والے اداروں کو ہدایات دی جائیں۔ محکمہ ہائر ایجوکیشن کے وزیر وقتاً فوقتاً ان یونیورسٹیوں میں جاری تعمیراتی کام کا معائنہ بھی کریں۔ یوگی نے ہائیر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ جلد از جلد زیر تعمیر یونیورسٹیوں میں باقاعدہ ملازمین کی تقرری کریں، تا کہ دیگر کام بھی آسانی سے چل سکیں۔ ان کے لیے بھی فوری طور پر عارضی انتظامات کیے جائیں۔ وزیراعلی نے وائس چانسلرز کو رہائش اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلی نے کہا کہ زیر تعمیر یونیورسٹیوں کے کمانڈ ایریا میں آنے والے کالجز کے الحاق سے متعلق کارروائی جلد مکمل کی جائے۔ زیر تعمیر یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز دیگر یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز کے ساتھ میٹنگ کریں اور ان سے بھی تعاون حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کا لوگو، ماٹو اور ترانہ تیار کیا جائے۔ اس کے لیے یونیورسٹی کالج کی سطح پر مقابلے بھی منعقد کیے جائیں۔ ترانہ کی تیاری میں دانشوروں کی مدد بھی لی جائے۔ اسے مذکورہ ضلع کے افسانوں اور ورثے کو مدنظر رکھتے ہوئے بنایا جانا چاہیے۔

اعظم گڑھ: پولیس مڈبھیڑ میں بدمعاش گرفتار

اعظم گڑھ: اتر پردیش کے ضلع اعظم گڑھ کے کمبھر پور علاقے میں پیر کی صبح پولیس نے ایک مسلح مڈبھیڑ کے بعد ایک شاطر لٹیرے کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔ زخمی بدمعاش پر بندرا بازار میں 29 دسمبر کو لوٹ میں ناکام ہونے پر زیورات کے کاروبار کو گولی مارنے کا الزام ہے۔ پولیس نے واردات کے 12 گھنٹے کے اندر ہی ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس کے قبضے سے اسلحہ اور بائیک برآمد ہوئی ہے۔ ایک دیگر بدمعاش کی تلاش جاری ہے۔

مختصر مختصر

سابق ضلع صدر کی تلاش میں چھاپے

(صدام حسین فیضی / پی این این)

بلاس پور: کپتان پولیس کے حکم پر سی او نے لیکھ پال پر حملہ کرنے والے سابق ایس پی ضلع صدر کی گرفتاری کے لیے پولیس کی تین ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ تینوں ٹیموں نے ملزم سابق ایس پی ضلع صدر اجول دیدار سنگھ عرف سی کی گرفتاری کے لیے دہلی اور اتراکھنڈ میں کئی مشکوک مقامات پر چھاپے مارے ہیں۔ تاہم پولیس ابھی تک کامیاب نہیں ہوسکی ہے۔ سی او کا دعویٰ ہے کہ نامزد ملزمان کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ تحصیل کلرک اونیش کمار نے 26 دسمبر کو سابق ایس پی ضلع صدر اجول دیدار سنگھ عرف سی کے خلاف مارپیٹ اور ریکارڈ پھاڑ کر سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ سی او رویندر پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ ملزم سابق ایس پی کی گرفتاری کے لیے ایس پی کے حکم پر کوتوالی انچارج بلوان سنگھ، رودر بلاس چوکی انچارج امیت کمار، قصبہ چوکی انچارج للت کمار کی قیادت میں تین ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔

مہوبہ میں ٹیچر کی خودکشی

(یو این آئی)

مہوبہ: اتر پردیش کے مہوبہ کے صدر کوتوالی علاقے میں واقع سرکاری کالج کی ایک ٹیچر نے مشتبہ حالات میں زہریلی چیز کھا کر خودکشی کر لی۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیپک دوبے نے بتایا کہ ہیڈکوارٹر کے ملکی پورہ کی رہنے والی 45 سالہ ناظرین یہاں کے گورنمنٹ گرلز انٹر کالج میں پیرنٹس ٹیچر ایسوسی ایشن (پی ٹی اے) کی جانب سے بطور ٹیچر تھیں۔ اہل خانہ کے مطابق انہوں نے علی الصبح کوئی زہریلی چیز کھالی۔ جس کی وجہ سے ان کی حالت مزید بگڑ گئی۔ اہل خانہ علاج کے لیے فوری طور پر ضلع اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے ٹیچر کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں جھانسی میڈیکل کالج ریفر کردیا۔ جھانسی جاتے ہوئے ٹیچر کی موت ہوگئی۔

سردی نے دکھایا اثر، درجہ حرارت میں مسلسل گراوٹ

ٹھنڈ کے موسم میں سڑک کا منظر

(پی این این)

دیوبند: علاقہ میں مسلسل دھند اور شدید سردی کی لہر کے باعث درجہ حرارت میں مسلسل گراوٹ درج کی جارہی ہے، دو روز کی بارش کے بعد موسم نے پوری طرح کروٹ لے لی ہے اور سردی نے دسمبر کے آخری ایام میں اپنا رنگ دکھانا شروع کردیا اور علاقہ کو پوری طرح سرد کردیا ہے، جس کے باعث درجہ حرارت آٹھ ڈگری تک پہنچ گیا ہے، وہیں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 14 / ڈگری سیلسیس تک درج کیا گیا ہے۔

اس طرح گزشتہ تین دنوں کے اندر درجہ حرارت میں 6 سے 7 ڈگری تک کی گراوٹ ہوئی ہے، جس سے سردی اپنے عروج کی جانب بڑھنا شروع ہوگئی ہے۔ ہفتہ کے بعد اتوار اور آج پیر کے دن بھی کافی ٹھنڈ رہی ہے، وہیں دھند کے سبب گاڑیوں کی رفتار پر بریک لگا رہا۔ اب علاقہ میں مسلسل سردی بڑھنے کے ساتھ ساتھ کہرا ابھی اپنا اثر دکھائے گا، بارش کے بعد موسم کے کروٹ سے آج پیر کا دن اب تک کا سب سے ٹھنڈا دن ریکارڈ کیا گیا۔ یہی وجہ کے پارہ 19 / اور 20 / ڈگری سے گر کر 13 / اور 14 / ڈگری تک پہنچ گیا ہے۔ ہفتہ کی رات قریب 36 / گھنٹے تک بوندا باندی اور بارش کے بعد موسم کھل گیا تھا۔ صبح تین بجے تک موسم صاف تھا لیکن اس کے بعد دھند آنا شروع ہوگئی۔ صبح 9 / بجے تک دھند چھائی رہی، پیر کے روز حالانکہ دھند کم ہی آئی مگر دن بھر بادل چھائے رہنے اور سردی کی لہر کے باعث درجہ حرارت کم رہا۔ موسم سرما کی وجہ سے بازاروں میں خریدار بھی کم ہی نظر آئے، وہیں دھند نے گاڑیوں کی رفتار پر بھی بریک لگا دیا ہے۔ درجہ حرارت کی یہ سطح اس موسم کی کم ترین سطح تھی۔ محکمہ موسمیات نے ضلع میں منگل سے کئی روز تک دھند برقرار رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔

این ٹی پی سی اونچاہار کی ایک اکائی ٹھپ

رائے بریلی: اتر پردیش کے ضلع رائے بریلی کے اونچاہار میں نیشنل تھرمل پاور کارپوریشن (این ڈی پی سی) کی ایک اکائی میں تکنیکی خراب کی وجہ سے بجلی جنریشن متاثر ہوا ہے۔ این ٹی پی سی ترجمان کومل شرما نے پیر کو بتایا کہ تکنیکی خرابی کی وجہ این ٹی پی سی کی 210 میگا واٹ کی چار نمبر اکائی بند کی گئی ہے، جس کی وجہ سے بجلی جنریشن متاثر ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ این ٹی پی سی میں چھ اکائیوں سے 1550 میگا واٹ بجلی جنریشن ہوتا ہے۔

دینی تعلیمی بورڈ کا دوروزہ تربیتی پروگرام اختتام پذیر

(پی این این)

رام پور: مدرسہ فیض العلوم تھانہ ٹمن میں مولانا محمد اسلم جاوید قاسمی ضلع صدر جمعیۃ علماء کی صدارت میں دینی تعلیمی بورڈ جمعیت علماء ہند کی جانب سے دو روزہ تربیتی پروگرام مکاتب ومدارس کے اماموں کے واسطے منعقد ہوا جس میں تین نشستیں ہوئیں۔ پہلی نشست کا آغاز مولانا سمیع اللہ کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ پروگرام کی صدارت مولانا محمد اسلم جاوید قاسمی نے کی۔

انہوں نے اہمیت و افادیت کے ساتھ وقت کی ضرورت اس پروگرام کو بتایا۔ انہوں نے اکابرین کی فکروں سے آگاہ کیا۔ اس پروگرام میں آنے والوں کو مبارکباد پیش کی۔ مدرسہ جامعۃ المعارف کے ناظم مولانا عبدالمقیت ندوی نے تعلیم کی اہمیت کے ساتھ معلمین کو اپنی ذمہ داری ادا کرنے پر زور دیا۔ مہمان خصوصی مولانا مفتی سید ابوبکر صدیق منصور پوری نے اپنی تمہیدی گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دور انتہائی نازک اور نسل کو بچانے کا ہے ارتداد کا سیلاب بڑی تیزی کے ساتھ آرہا ہے۔ نیو تعلیمی پالیسی انتہائی خطرناک ہے اس سے کس طرح بچا کر اپنے بچوں کے دین وایمان کی حفاظت ہو اس پر سر جوڑ کر جمعیۃ علماء کے ذمہ داروں نے جس طرح ماضی میں اس زمانے کے اعتبار سے نصاب تیار کیا۔ اسی میں تھوڑی بہت ترمیم کرکے اس زمانے اور حالات کے اعتبار سے دینی تعلیمات کے نام سے ایک نصاب تیار کیا تا کہ وہ طبقہ جو اسکول وکالج میں جا رہا ہے۔

اس کو ایک گھنٹے میں ایسی ضروری معلومات حاصل ہوجائے کہ اس کا دین و ایمان محفوظ ہوجائے جسکے واسطے منظم مکاتب کا نظام چلایا جارہا ہے اسکو مضبوط و مستحکم کرنے کیلئے یہ ورکشاپ لگاء جارہی ہے تاکہ ٹریننگ حاصل کرکے منظم مکاتب کا قیام وجود میں آئے۔

جمعیۃ علماء ہند دھلی کے آفس سے تشریف لانے والے مولانا فیروز آدم نے بہت آسان انداز میں معلمین کو منظم سہل انداز میں بچوں کو پڑھانے کا طریقہ بتاتے ہوئے فرمایا کہ اس کے لیئے دو باتیں بہت ضروری ہیں ایک عزم یعنی مضبوط ارادہ دوسرے نظم یعنی بہترین نظم ونسق ہو کیونکہ آپ سب سے عظیم کتاب بڑھا رہے ہیں آپکا مقام بہت بلند ہے اسکے واسطے نظم بھی بہت عمدہ ہونا چاہیے بچے کی نفسیات سے واقف ہونا بہتر معلم کی پہچان ہے بچوں کو اس وقت پٹائی نہیں بلکہ مٹھائی کی ضرورت ہے حوصلہ توڑنے کے بجائے حوصلہ بڑھانے کی ضرورت ہے۔

فیکلٹی آف یونانی میڈیسن میں پندرہ روزہ انڈکشن پروگرام اختتام پذیر

(پی این این)

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی فیکلٹی آف یونانی میڈیسن میں نئے انڈر گریجویٹ طلبہ کے لیے منعقدہ پندرہ روزہ اورینٹیشن پروگرام اختتامی تقریب کے ساتھ مکمل ہوا جس میں پروفیسر نعیم احمد خاں، سابق ڈین، فیکلٹی آف یونانی میڈیسن، اے ایم یو بطور مہمان خصوصی اور ڈاکٹر فائزہ عباسی، ڈائریکٹر، یو جی سی، ایم ایم ٹی ٹی سی بطور مہمان اعزازی شریک ہوئے۔ اختتامی نشست میں وہائٹ کوٹ کی تقریب بھی ہوئی۔

مہمان خصوصی پروفیسر نعیم احمد خاں نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یونانی طب ایک منفرد طریقہ علاج ہے اور اس کی افادیت کی وجہ سے اسے بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طب تیزی سے ترقی کررہی ہے اور طلبہ کو قدرتی ادویات کے نظام پر مبنی سبھی طریق ہائے علاج کی وسیع معلومات کے ساتھ اسے پریکٹس کرنا چاہئے۔

مہمان اعزازی ڈاکٹر فائزہ عباسی نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنے پیشے میں ذمہ دار اور دیانتدار رہیں اور مریضوں کے ساتھ حسن سلوک اور ہمدردی سے پیش آئیں۔ قبل ازیں، مہمانوں کا خیرمقدم کرتے ہوئے ڈین، فیکلٹی آف یونانی میڈیسن پروفیسر عبید اللہ خاں نے کہا کہ نئے ایم ڈی / ایم ایس طلبہ کو پندرہ دنوں میں متعدد نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے ساتھ کورس کے مشمولات سے واقف کرایا گیا۔ انہیں سافٹ اسکلز جیسے کہ شخصیت کی نشوونما، ترسیل و ابلاغ کی مہارت، مثبت رویہ، ضابطہ اخلاق، پرزنٹیشن کی مہارت، جرنل کلب، کلینیکل کیس پرزنٹیشن وغیرہ کی اہمیت بھی بتائی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کے اساتذہ نے 37 لیکچر دیے اور لیکچر سے قبل اور بعد میں 50 سوالات پر مشتمل ٹسٹ میں بھی طلبہ شامل ہوئے۔ طلبہ کو ہربل گارڈن، مولانا آزاد لائبریری اور موسیٰ ڈاکری میوزیم کا دورہ کرایا گیا۔ اس کے علاوہ گلوکاری، بیت بازی، سلوگن رائٹنگ، مضمون نویسی اور ڈبیٹ کا بھی اہتمام کیا گیا۔ ان مقابلوں کے فاتحین کو توصیفی اسناد دی گئیں۔

افتتاحی تقریب میں پروفیسر سید شاکر جمیل، سابق ڈین، سومیر، ہمدرد یونیورسٹی، نئی دہلی بطور مہمان خصوصی اور پروفیسر اصغر علی خاں، ڈائرکٹر، اسکول ایجوکیشن، اے ایم یو بطور مہمان اعزازی شریک ہوئے۔

پروگرام کو آرڈینیٹر ڈاکٹر عرشی ریاض نے پروگرام کی رپورٹ پیش کی جبکہ ڈاکٹر صبا زیدی نے شکریہ ادا کیا۔

دریں اثنا، فیکلٹی آف یونانی میڈیسن نے فیکلٹی کے پوسٹ گریجویٹ طلبہ کے لیے بھی پندرہ روزہ اورینٹیشن پروگرام منعقد کیا۔

طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی پروفیسر محمد گلریز، سابق وائس چانسلر نے ٹرانزیشنل نصاب کی اہمیت پر زور دیا اور اس طرح کے کثیر جہتی پروگرام کے انعقاد کے لئے منتظمین کی تعریف کی۔

مہمان اعزازی پروفیسر تاج الدین، سابق ڈین، فیکلٹی آف یونانی میڈیسن نے اورینٹیشن پروگراموں کے فوائد پر روشنی ڈالی اور طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد کے اعتبار سے تدریسی عہدوں کی تعداد بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔

اے ایم یو کے استاد، اقبال انٹرنیشنل ایوارڈ سے سرفراز

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی اردو اکادمی میں استاد اور اردو کے ممتاز شاعر ڈاکٹر مشتاق صدف کو اردو زبان وادب کے میدان میں گراں قدر خدمات انجام دینے کے لیے علامہ اقبال ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ اور حیات فاؤنڈیشن، گوپال گنج، بہار کی جانب سے علامہ اقبال انٹرنیشنل ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا ہے۔ ایک پُر وقار تقریب میں مہمان خصوصی اے ڈی ایم گوپال گنج، مسٹر ایس ایچ خان کے ہاتھوں ڈاکٹر صدف کو اس ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ ٹرسٹ کے نگراں اور سکریٹری مسٹر ندر حیات نے ڈاکٹر مشتاق صدف کو اس ایوارڈ کے لیے منتخب کیے جانے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹرسٹ کی ایوارڈ کمیٹی نے متفقہ طور پر ان کا انتخاب کیا کیونکہ معاصر منظر نامے پر ڈاکٹر مشتاق صدف کی گراں قدر خدمات سے اہل زبان وادب بخوبی واقف ہیں۔ حال ہی میں وہ بیرون ملک تاجکستان کی معروف تاجک نیشنل یونیورسٹی، دوشنبہ میں آئی سی سی آر چیئر پروزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے تین سال تک درس وتدریس کے فرائض انجام دے کر وطن واپس لوٹے ہیں۔

اینٹ بھٹے کے قریب پولیس اور بدمعاشوں کے درمیان تصادم

پولیس بدمعاش کو تلاش کرتی ہوئی۔

(سمیر چودھری/پی این این)

دیوبند: قصبہ نکوڑ کے گنگوہ روڈ پر واقع بھوپال سینی کے بند پڑے اینٹ بھٹے کے قریب پولیس اور بدمعاشوں کا ایک مرتبہ پھر آمنا سامنا ہوگیا۔ اس دوران دونوں طرف سے فائرنگ ہونے پر ایک بدمعاش کو گولی لگی جس سے وہ زخمی ہوگیا۔ تفصیل کے مطابق جرائم کو روکنے اور جرائم پیشہ افراد کو پکڑنے کے لئے چلائی جانے والی مہم کے تحت پولیس ٹیم نے سامنے سے آنے والے ایک بائک سوار کو جب رکنے کا اشارہ کیا تو بدمعاش نے بائک روکنے کے بجائے پولیس پر فائرنگ شروع کردی۔ جس کے جواب میں پولیس نے اپنے بچاؤ کی خاطر جوابی فائرنگ کی۔ جس کے نتیجہ میں بدمعاش گولی لگنے سے زخمی ہوگیا، جس کا پیچھا کرتے ہوئے پولیس نے بدمعاشوں کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار کئے گئے بدمعاش کی پہچان ابھنیو ولد ونود باشندہ بجنور کے طور پر ہوئی ہے۔

پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ افراد کو پکڑنے کے لئے چلائی جانے والی مہم سے بدمعاشوں میں خوف وہراس ہے۔ بدمعاش کی گرفتاری کرنے کے بعد سی او وبھو پانڈے، کوتوالی انچارج اوبناش گوتم کا کہنا ہے کہ اعلیٰ افسران کے حکم پر چلائی جانے والی مہم کو جاری رکھتے ہوئے بدمعاشوں اور جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کرکے جیل رسید کیا جائے گا۔